الحمد للہ الملک العلام

کہ

کتاب لاجواب تصنیفات عالیجناب امام اہل فن مناظرہ اہل کتاب سید محمد ابو المنصور صاحب

موسوم بہ

انعام عام

در جواب آئینہ اسلام

مصنفہ پادری صاحبان لکھنو حسب فرمایش محمد عبد المجید صاحب

واعظ

در مطبع فاروقی دہلی باہتمام میر محمد معظم طبع گردید

ہے تیرے پاس ہی سارا زر دل + تو اپنی جیب من تو ہاتہہ کو ڈال + جگہہ ہر علم کی سینہ ہے تیرا + جواہر بخش
گنجینہ ہے تیرا + ذرا ہمت تو کر مرد خدا تو + بنے گا مرجع شاہ و گدا تو + بہر کارے کہ ہمت
بستہ گردد + اگر خارے بود گلدستہ گردد + **امابعد** عبدہ محمد ابو المنصور عفا اللہ عنہ
شہر الدہور ابن جناب سید محمد علی صاحب مغفور ابن جناب سید فاروق علی صاحب قدس سرہ
نے ان دنوں ایک کتاب موسومہ بہ آئینہ اسلام مصنفہ پادری صموئیل نولس صاحب پادری
رجب علی مطبوعہ امریکن مشن پریس لکہنو سنہ ۱۸۷۱ع باہتمام پادری واصاحب کے دیکہا جسکے
مصنفوں نے ڈیڑہ سو اسلامی فرقوں کی تعداد لکہہ کر دعوے کیا کہ جسطرح اسلامی فرقے
اصول ایمان میں مختلف ہیں اسطرح عیسائی فرقے نہیں ہیں پس میں نے بہی مناسب
جانا کہ اپنی معلومات کی بموجب اوسکا جواب لکہوں چونکہ پادری صاحبوں نے ہندوستان
میں آکر یہہ تصنیف کی ہے کہ جہاں اسلامی کتابیں بکثرت ملسکتی ہیں اور میں تو لندن
میں نہیں ہوں کہ جہاں عیسائی فرقوں کی بابت مجہے واقف کاری آسان ہوتا ہم
جہانتک عیسائی معتبر تصنیفوں سے ثابت ہوا ہے اس کتاب میں کہ جسکا نام **انعام عام**
ہے لکہا جائے گا +

(صفحہ ۳-۵) قولہ اہل اسلام بہائیوں کی اکثر تحریرات خصوصًا مولوی رحمت اللہ
و وزیر خان کی تصنیفات سے منکشف ہوتا ہے - کہ بالفرض اگر ان بہی لیں کہ مذہب
مسیحی حق اور خدا کیطرف سے ہے تو بہی کثرت فرقوںکے باعث جو مذہب مذکور میں
پائے جاتے ہیں دل میں ایک گونہ شک پڑتا ہے کہ آیا نہ معلوم کونسا فرقہ حق اور
سچ ہے اور کونسا باطل و غیر حق زیرا کہ کثرت فرقوں کی کسی مذہب میں کیوں نہ ہو
ایک یکی دلیل ضعف اوس مذہب کی ہے جسمیں وے فرقے داخل ہوں اور جو مذہب

فریقا ھدیٰ و فریقا حق علیھم الضللۃ

(اعراف ع ۳)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا کا شکر کہ جسنے اپنی بندون کی بہتری کے لئے ترقی اسبابین اور آسانی ہر بابین ظاہر کی اوسکا انعام اپنی بندونپر عام ہے لیکن جو بے پروائی کرتے اسمین کلام ہے خدائرا مسلم بزرگواری حلم + کہ جرم بیند و نان برقرار میدارد + وہ اپنے سورج کو بدون اور نیکون پر چمکاتا ہے اور راستون اور ناراستونپر مینہ برساتا ہے (متی ۵ باب ۴۵)

والصلوۃ والسلام علی خاتم النبیین محمد مصطفی
والہ و اصحابہ اجمعین
یہی معراج ہی تجھکو سر دست
نشانہ کی طرف تیر کی شکل
گئے جا کام اپنا دل لگا کر
نہ پایا گر تو شکوہ تجھسے کیا ہے

تیمے کہ ناکردہ قرآن درست
ترقی چاہئے حمد خدا مین
کراب فکر بلندای ہمت پست
ٹھہر مت راہ مین و چلنے والے
چلا جا قبلہ و گردن جھکا کر
شفا تیری ہی تو تیری ذات میں ہے

کتب خانہ چند ملت بشست
تنزل عیب ہے رفعت کی جا مین
نہ ہٹ پیچھی کو اب نخچیر کی شکل
کبھی تو منزل مقصد کو پالے
اگر پایا تو تیرا مدعا ہے
دوا تیری تو تیرے ہات مین ہے

کچھ کلام ہیں جیسے بپتسمہ اور پریسبٹیرین مین بپتسمہ یعنی غوطہ کی بابت کہ بپتسمہ مین غوطہ فرض ہے اور پریسبٹیرین مین کچھ ضرور بھی نہین اگر کوئی کہے کہ یہی تفاوت سُنی اور شیعہ مین بھی وضو مین پانو دہونے کی بابت ہی تو اسکا جواب یہہ ہے کہ صرف پانو دھونا تمام بدن دھونیسے مشابہہ نہین ہوسکتا اسکے سوا وضو باربار کیا جاتا ہے اور غوطہ تمام زندگی کے لئے ایکبار وضو مین ارکان کی تکمیل ہے اور اور غوطہ مین ایمان کی اور بعضے فرقون مین تخالف عقائد بھی ہے جیسے رومن کاتھولک اور امریکن مشن چنانچہ پادری صاحب خود فرماتے ہین کہ رومن کاتھولک فرقے کو جمیع مسیحی کلیساؤن نے بالاتفاق ہوکر رد اور منسوخ کیا ہے انتہے (دیکھو آئینہ اسلام صفحہ ۵۶) اور علی ہذالقیاس سب عیسائی فرقون مذکورہ بالا مین تفاوت عقاید یا تخالف عقاید خواہی نخواہی ہے

(صفحہ ۶) **قولہ** مولوی رحمت اللہ اور ڈاکٹر وزیر خان وغیرہ اہل اسلام بھائیون پر پوشیدہ نرہے کہ آپ صاحبون کے اعتراض مندرجہ بالا کے دو جواب ارقام کرین گے پہلا مطابقی اور دوسرا الزامی چنانچہ پہلے مطابقی جواب تحریر کیا جاتا ہے۔ جن مسیحی مذہب کے کلیساؤن متذکرۂ بالا کو اہل اسلام متفرق اور مختلف فرقے سمجھتے ہین واقع مین وے فرقے نہین بلکہ اونکا لقب جماعتین یا کلیسائین ہین — اور اگر بقول آپ لوگون کے فرضاً ورتسلیم بھی کرلین۔ تو بھی آپ صاحبون کا مطلب پورا نہوگا زیراکہ وے جماعتین یا کلیسائین اصول عقائد و ایمان مین یہانتک متفق الرائے والمعنی و باہم موافق و مطابق ہین کہ اگر اہل اسلام برسون جستجو اور سعی کرین

مسیحی مین کثرت فرقونکی ہے سو کوئی مسیحی اوس سے انکار نہین کرسکتا مثلاً اون بہت سے
فرقونمین سے چند یہہ ہین چرچ آف انگلینڈ لندن انڈیپنڈنٹ بپٹسٹ متھوڈسٹ جرمن
کلیسیا امریکن پرسبٹیرین رومن کاتھولک اور یہی اورشلیم کی کلیسیا و
انطاکیہ وافسس وازمرنہ واتھینی وکورنتھہ وروم واسکندریہ وکرتاگو
کی کلیسیائین جنکا مفصل ذکر انجیل خصوصاً ایک معتبر کتاب یعنی تاریخ کلیسیا ولیم میور
صاحب مین درج اور مندرج ہے پس اسکا کیا موجب ہے اور اگر حق سمجھین تو کس
فرقہ کو اور ناحق جانین تو کسکو اور گمان غالب کیا بلکہ یقین ہے کہ ولایت مین اور
بھی فرقے ہون لہذا مسیحی مذہب اس زمانہ مین سچ اور حق نہین ہے ـــــــ
اندرینصورت چونکہ ہرایک مسیحی مذہب کے خادم دین اور واعظ کو نہایت لازم اور
ازبسکہ واجب ہے کہ اہل اسلام کے اعتراض مذکورہ کی کامل طور پر تردید تحریر کرین
- لہذا مجھہ پادری صموئیل لونس صاحب مشنری سیتاپور اور پادری رجب علی مقیمی
لکھنؤ نے اہل اسلام کے ڈیڑہ سو فرقونکا نام اور اصول عقائد و ایمان اونہین کی
نہایت معتبر اور ازبسکہ معتمد کتابونسے انتخاب کرکے درج اوراق ہذا کیا تاکہ منصف
اور راست باز آدمیون کو معلوم و مفہوم ہوجائے کہ اہل اسلام خصوصاً مولوی
رحمت اللہ اور وزیرخان کی تحریرات اور ادعا کیسا غیرحق اور ناراست اور پایہ
اعتبار سے خارج ہے اور حقیقی مسیحی لوگ کیسے حق جو اور راست گو ہین الخ

جواب مولوی رحمت اللہ صاحب اور ڈاکٹر وزیرخان صاحب کی کسی تصنیف
مین یہہ عبارت جو پادری صاحب نے نقل کی میری نظر سے نہین گذری اور اگر
اونہون نے کہین لکھا ہے تو البتہ ان سب کلیسیاؤن کے تفاوت عقائدین

اس سے ایک نتیجہ یہہ نکلا کہ قرآن عقائد فقہائے مختلف کی تواریخ نہین ہے جیسے کہ انجیل مقدس +

(صفحہ ۱۰) **قولہ** بھلا اگر مسیحیون کے بہت سے فرقے ولایت مین ہین تو اپنے ادعا کو کو زیرک اور دانشمند آدمیون کی طرح بخوبی ثابت کرکے ایسا اعتراض کیا ہوتا الغرض انصاف اور حق جوئی سے یہہ امر بعید ہے کہ انسان دعوے کرے اور ثبوت نہ دیوے الخ **جواب** شاید اسلئے ولایت کے فرقون کا ذکر نہ کیا ہوگا کہ پادری صاحب اپنی ولایت کی فرقون سے بخوبی آگاہ ہونگے بیان کی حاجت کیا ہے مگر اب کہ پادری صاحب کی ناواقفی حال فرقہائے مسیحی سے ظاہر ہوئی اسلئے اون کی تشریح اس کتاب مین لازم ہوئی +

(صفحہ ۱۱) **قولہ** براہین ساطعہ و دلائل قاطعہ ہین کہ جنکی رو سے مذہب اسلام غیر حق مسلم الثبوت ہوتا ہے الخ **جواب** پادری صاحب نے اس جگہ اون براہین سے ایک برہان بھی ثابت نکی سوا صفحہ ۵۳ مین اس فقرے کے کہ مذہب اسلام کو جسمین یہہ بے شمار اور عجیب و متضاد فرقے داخل ہین بالکل بے بنیاد اور انسانی اختراع تصور یا تصدیق کرے گا الخ پس اگر عیسائیون مین بھی باہم مختلف فرقے اسی طرح پائے جائین تو پادری صاحب گویا عیسائی مذہب کے بالکل بے بنیاد ہونے کا آپہی اقرار کر چکے کیونکہ بقول پادری صاحب کے فرقون کی کثرت مذہب کی بے بنیادیکا نشان ہے یہہ عجیب قانون پادری صاحب نے ایجاد کیا +

(صفحہ ۱۵-۵۰) **قولہ** الزامی جواب الخ ان ورقون مین پادری صاحب نے ستر اسلامی فرقون کا مختصر ذکر اور صفحہ ۵۱ و ۵۲ مین پچاس فرقون مداریہ قادریہ چشتیہ

توبھی ذرا سی مخالفت و مباینت نہ پائینگے الخ **جواب** ابھی جسقدر عیسائی فرقونکا
باہم اختلاف بیان ہوچکا پادری صاحب کے قایل ہونیکے لئے کافی ہے

(صفحہ ۸) **قولہ** اصول ایمان اور عقیدے مسیحیونکے یہہ ہین جنپر کل مدار اس مذہب
حق کا ہے **پہلا** کہ خدا واحد ولاشریک و واجب الوجود اور وجوب لذاتہ ہے
دوسرا اللہ تعالی کی پاک ذات مین تین اقنوم ہین جو ایک ہی ازلیت اور ابدیت
اور جلال اور بزرگی اور مشیت اور اقتدار رکھتے اور یہہ تینون ایک ہین **تیسرا**
صرف یسوع مسیح کی پاک کفارہ سے آدم زاد کی نجات ہے اب اگر حضرات اہل اسلام
ممدوح کو مسیحیون کی معتمد کتابون علی الخصوص انجیل مقدس سے مسلم الثبوت ہوتا کہ
اصول ایمانمین کسی جماعت یا کلیسیا کے باہم مخالفت اور فرق ہے تو ضرور ہے
کہ نشان دیتے پر ایسا نہ کرسکے الخ **جواب** عیسائی فرقون مرقومہ سابق کے
باہم مخالفت کا نشان تودے چکا ہون مگر آئندہ بیان فرقہاے نصرانی مین زیادہ
ثابت ہوجائیگا اور پادری صاحب جو فرماتے ہین کہ انجیل مقدس سے مسلم الثبوت
ہوتا الخ تو اسلامی فرقونکا شمار جو پادری صاحبنے لکھا ہے یہہ کب قرآن سے
پادری صاحبنے ثابت کردیا کیا ضرور ہے کہ مسلمان اپنے دعوے مین صرف انجیل
مقدس پر قناعت کرین اور پادری صاحب جس کتاب سے چاہین مسلمانونکو الزام
دین تو معلوم ہوا کہ انجیل مقدس پادریصاحب کی نظر مین عام کتابون سے زیادہ
نہین ہے تب عام کتابونسے لکھہ کر علی الخصوص انجیل مقدس سے اوسکا جواب
طلب کیا گیا مگر انشاء اللہ تعالی انجیل سے بھی پادریصاحب کی یہہ خدمت بجالائی
جائے گی اگرچہ پادری صاحبنے قرآن سے کسی ایک اسلامی فرقہ کا بھی ذکر نہین لکھا ہے

اسکا ذکر موجود ہے اور صالحیہ جو تثلیث کے عقیدہ کو نا درست نہین جانتے ہین وہ عیسائیون کی صحبت سے بگڑ گئے ہونگے جیسے پادری رجب علی تثلیث کو ماننے لگے اونہین اسلامی فرقہ نہ کہنا چاہئے اور صوفیہ کی نسبت آپ فرماتے ہین کہ درحقیقت اگر مسلمانون مین کوئی فرقہ عمدہ تصور کیا جائے تو یہی ایک ہے اصول ایمان انکا یہہ ہے کہ اس جہان کا پیدا کرنیوالا ایک خدا ہے - اور اسمین کچہہ شک نہین کہ ہر متفق اور مختلف کیساتہہ محبت پیش آنا خدا کے خاص حکمون مین سے ایک حکم ہے اور اوسکے منکر کو سزا ضرور ہوگی - اور مسیح کا تعین باطن کی نسبت احدیت جمع حضرت اہیت کا ہے - یہہ سب حال جو تلخیص کیا گیا ہے ذیل کی کتابون سے لیا گیا ہے ذخیرہ عرفان از تصانیف حکیم کاشانی او گلشن راز محمودی اور شرح جیلانی ملقب بہ اصطلاحات صوفیہ الخ پادری صاحب نے کتابون کے نام تو شاید کسی کتب فروش سے پوچھکر لکہہ دئے مگر صفحہ سطر کسی کتاب کا نہین بتلایا اہل تصوّف کا عقیدہ حضرت عیسٰیؑ کی طرف ہرگز ایسا نہین ہے جیساکہ پادریصاحب خیال کرتے ہین یہہ فرقہ بزرگون کا ادب کرنیمین مشہور ہے نہ یہہ کہ بندہ کو خدا سمجھے تمام ہندوستان اس فرقہ کے لوگونسے بہرا ہوا ہے کسیکا یہہ عقیدہ حضرت عیسٰیؑ کی نسبت نہین ہے - اور فرقہ وہابیہ کا یہہ عقیدہ پادریصاحب نے لکہا ہے کہ پیدائش مین محمد صاحب اور حشرات الارض برابر ہین مگر باطن کی نسبت وہ نبی ہے اور اسلام کے منکرون سے جہاد کرنا نجات اور شہادت کا باعث ہے اور خانہ کعبہ کے گرداگرد طواف کرنا بت پرستی ہے الخ یہہ بہی غلط ہے کہ بے جہاد نجات نہوگی کیونکہ بالاتفاق نجات اصول ایمان پر منحصر ہے جنکا ذکر پادریصاحب خود فرما چکے ہین کہ اول خدا واحد لاشریک ہے و واجب الوجود اور یہی وجوب لذاتہ ہے دوسرے یہہ کہ محمد صاحب بانی دین اسلام نبی برحق اور شافع یوم محشر اور

حنفیه شافعیه مالکیه وغیره کے صرف نام لکهه کر ڈیڑه سو کا شمار پورا کر دیا او
اور صفحه ۱۵ مین فرمایا که یهه سب تحریر علماء و فضلاء اہل اسلام ہی کی تحریر جیسا که علامه
ابو القاسم رازی وغیاث الملت والدین خصوصاً ملا محمد محسن فانی نیلے بخصوص
شاه عبد القادر جیلانی رحمه کی سے لکها گیا **جواب** پادری صاحب نے بہتر فرقے جو لکھوائے
ان سب کی اصل صرف آٹھ فرقے پادری عماد الدین نے لکھے ہین (ہدایت المسلمین صفحه ۲۱)
اسکے سوا بعض فرقونکے نام دوباره لکهه کر پادری صاحب نے اونهین دو فرقے شمار کئے
ہین حالانکه اونکے نام دو ہین اور وه فرقه ایک ہی ہے مثلاً قدریه انهین کو معتزله بهی
کہتے ہین (دیکھو ہدایت المسلمین صفحه ۲۷) مگر آئینه اسلام مین قدریه ستائیسواں فرقه
اور معتزله بیسواں فرقه شمار کیا ہے پس اکثر فرقونکے انمین سے صرف نام دنیا
مین باقی ہین اور کتنے فرقے انمین ایسے بهی مرقوم ہین که جنکا نام بهی صرف خیالی
ہے اور متناسخیه کے ذکر مین آپ لکھتے ہین که مولوی جلال الدین رومی بهی جسپر
سُنّی اہل اسلام بڑے نازان ہین یہی مذہب رکھتے تھے زیرا که قول اونکا ہے
هفتصد و هفتاد قالب دیده ام * همچو سبزه بارها روئیده ام * الخ یهه پادری صاحب
کی نافہمی ہی یهه قول مولانا صاحب کا تغیر کیفیات سے علاقه رکهتا ہی آواگون کا اسمین کچهه ذکر نہین ہے کیونکه آواگون
مین تو چوراسی لاکهه جون مین پڑکر انسان کا چولا یعنی جسم پهر ملتا ہی اور مولانا صاحب نے تو صرف هفتصد و
هفتاد قالب کا ذکر کیا ہی اسکے سوا مولانا صاحب نے یهه نہین فرمایا که اب اور کسی قالب مین آونگا
پس آواگون کو اس سے کیا علاقه ہے ہان انجیل مین البته یهه تعلیم ہے که الیاس جو آنیوالا
تها یہی ہے (متی ۱۱ باب ۱۴) یعنی یوحنا چنانچه ایک بہت ذی لیاقت پرانا عیسائی مشن
فتح گڈه کا اسی عقیده کا دل سے پابند ہوگیا اور اسی عقیده مین مرا اور مین تفسیر متی ۱۷ باب صفحه ۱۳۳ مین

سوا ان پچاس فرقوں میں سے کونسا فرقہ پادری صاحب نے خدا اور رسول و قرآن سے منکر ٹھہرایا ہے
آیا چشتیہ یا نقش بندیہ یا قلندریہ یا سہروردیہ یا حنفیہ یا مالکیہ یا شافعیہ یا حنبلیہ
وغیرہ اگرچہ مخالف فرقوں ان کا بھی شمار لکھدیا تا کہ بیوقوف لوگ جانیں کہ پادری
صاحب نے بقدر بڑی معلومات مذہب اسلام میں پیدا کی ہے اس کے بعد صفحہ ۵۴
مین لکھا ہے کہ فرقہ تعلبیہ و محکمیہ و ثنویہ و معمریہ و قاسمیہ و نصاریہ و بزیعیہ
و دہریہ ــ واجب الوجود اور وجوب لذاتہ سے انکار کرتے ہین الخ اب خیال
کیجئے کہ جو فرقے خدا کو نہین مانتے اونہین پادری صاحب اسلامی فرقوں مین شمار کرتے ہین
اور اسقدر جھوٹھ بولنے مین خدا سے نہین ڈرتے اسکے سوا پادری صاحب آپ ہی
فرماتے ہین کہ ثنویہ فرقہ عجیب ایمان رکھتا ہے کہ ہر ایک نیکی اور بھلائی حق تعالیٰ کی
طرف سے ہے اور ہر ایک شر اور برائی اہرمن سے الخ (آئینہ اسلام صفحہ ۲۶) پس یہہ
فرقہ واجب الوجود کا منکر کب ثابت ہوا۔

(صفحہ ۵۴ و ۵۵) **قولہ** اور فرقہ علویہ و شیعیہ و اسحاقیہ و ناؤسیہ و میمونیہ و احمدیہ
و ثنویہ و نظامیہ و جہمیہ و عنبریہ و مرجئیہ و منصوریہ و طرفیہ و نصاریہ ــ محمد صاحب
کے نبی برحق اور شافع روز قیامت ہونیسے صاف انکار کرتے ہین الخ پس علویہ کا
یہہ ہرگز عقیدہ نہین ہے اور نہ شیعوں کا یہہ عقیدہ ہے کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلعم نبی
اور شافع روز قیامت نہین ہین نعوذ باللہ اس جھوٹھ کا بھی کہین ٹھکانا ہے پادری
عمادالدین کی نغمہ طنبوری مطبوعہ لاہور ۱۸۷۴ء صفحہ ۱۵ ــ ۳۴ دیکھنا چاہئے جہان
بار بار شیعوں کے مجتہد العصر لکھنو نے حضرت صلعم کے شفیع و نبی برحق ہونے کا اقرار
کیا ہے خاص کر دیکھو اوسی کتاب کا صفحہ ۱۷ جہان مجتہد العصر کی عبارت یہہ ہے کہ

سنجی بنی آدم ہے تیسرے یہہ کہ قرآن کلام الٰہی ہے (آئینہ اسلام صفحہ ۵۴) اور یہہ بہی
ہرگز وہابیونکا عقیدہ نہین ہے کہ محمد صاحب اور حشرات الارض پیدائش مین برابر ہین
جبکہ ہر جاہل و عالم کو معلوم ہے کہ کسی حیوان مین وہ روح نہین ہوتی جو انسان مین ہے
چہ جائے آنکہ حشرات الارض جو نہ شریعت دی جاتی اور نہ حفاظت کئے جاتے ہین اور وہابی
تو حضرت رسول اللہ صلعم کو افضل مخلوقات جانتے ہین اور کعبہ کے گرد طواف کرنا وہابی لوگ
ہرگز بت پرستی نہین سمجھتے جبکہ یہہ فعل رسول اللہ صلعم اور اصحاب حضرت صلعم کا ہے اور وہابی
اونہین باتونپر زیادہ عمل کرتے ہین جو حضرت صلعم سے ظہور مین آئے ہین انکے حال مین اگر
پادریصاحب برسون جستجو اور سعی کرین تو بہی ذرا سی مخالفت ومباینت نپائینگے
(آئینہ اسلام صفحہ ۷) یہہ پادریصاحب کا محض جہوٹہہ ہے اور وہ پچاس فرقونکے صرف
نام جو پادریصاحب نے لکہے ہین کہ کرامیہ حالیہ باطنیہ اباحیہ براہمیہ اشعریہ سوفسطائیہ
فلاسفہ سمنیہ مجوسیہ الخ پادریصاحب نے غیاث اللغات مین ابوالقاسم رازی کا نام
دیکہہ کر لکہدیا ہے جس سے لوگ جانین کہ گویا ابوالقاسم رازی کی کسی کتاب سے پادریصاحب نے
ان فرقونکے عقائد معلوم کر لئے ہین حالانکہ غیاث اللغات مین بحوالہ ابوالقاسم رازی
اوسی ترتیب سے وہ صرف چند نام بے تذکرہ عقائد لکہے ہین اور وہین سے پادریصاحب نے اوسی
ترتیب کے ساتہہ نقل کردئے نہ یہہ کہ ابوالقاسم رازی وغیرہ کی تصنیف سے اور اسی سبب سے
کسی کتاب کا صفحہ سطر نہ بتا سکے غیاث اللغات مین ہفتاد و دو ملت کی شرح کا آخر دیکہنا چاہئے
اور شاہ عبدالقادر جیلانی کی غنیۃ الطالبین سے پادری عمادالدین نے اپنی ہدایت المسلمین
مطبوعہ ۱۸۶۸ء مین صفحہ ۲۶۲ — ۲۸۴ مختلف فرقون اسلامی کا ذکر لکہا ہے وہین سے
شاہ عبدالقادر جیلانی رح کا نام پادری صاحب نے شاید معلوم کرکے آئینہ اسلام مین لکہدیا ہے

جزاک اللہ فی الدارین خیرا الخ (آئینہ اسلام صفحہ ۵۶) اب یہان پادریصاحب بہی وہین
راندہ درگاہ ہونین شامل ہوگئے جنہین اہل اسلام فرقہ ہاے باطل جانتے ہین تو اس
حالت مین پادری صاحب کو اپنے حق مین خسر الدنیا والآخرۃ کہنا چاہیئے تہا سلین پادری
صاحب نے ان سب فرقونمین سے آٹھ فرقے منکر خدا اور چودہ فرقے منکر رسول اور پندرہ
فرقے منکر قرآن کل سینتیس فرقے شمار کئے ہین اب ہم ان سب باتون کے جواب مین
پادری عمادالدین صاحب کا قول جنکی تعریف انہین پادریونکے شمس الاخبار نمبر ۹ جلد ۴
مین اسطرح لکہی ہے کہ مولویصاحب ممدوح الاوصاف کو بلاشبہہ ہمارے خداوند مسیح
نے اپنا جلال ظاہر کرنے کیواسطے بولا کر اپنا خادم دین مقرر کیا ہے انتہے لکہے دیتے
ہین **قولہ** بہتر فرقے محمدی مذہب مین ہونا قرآن کے لئے کچہہ مضر نہین ہے (دیکھو
ہدایت المسلمین مطبوعہ لاہور ۱۸۶۸ء صفحہ ۲۴۴ سطر ۱۶) پس ایسے بدعتیون شریرون کی
بات سے مسلمان لوگ قرآن پر شک نہین کرسکتے (بعینہ نقل ایضاً صفحہ ۵۲) پہر پادری
عمادالدین صاحب فرماتے ہین کہ ہر ایک مذہب مین کئی کئی طرحکے لوگ ہوا کرتے ہین
چنانچہ ہمارے عیسائی مذہب مین بہی کئی طرحکے لوگ ہین (ایضاً صفحہ ۲۶۱)

اب عیسائی فرقونکا حال سنئے

۱ پلوس مقدس گلیتونسے فرماتے ہین کہ مین تعجب کرتا ہون کہ تم اتنی جلدی
اوس سے جسنے مسیح کے فضل مین بولایا پہر کے دوسرے انجیل کیطرف مائل ہوئے
(گلتیونکا باب ۶) پس اس فرقے کے لوگ اس انجیل سے جسے پادریصاحب الہامی جانتے
ہین بالکل پہر گئے تہے۔

۲ و ۳ و ۴ و ۵ چار اور عیسائی فرقے تہے کہ ایک اونمین سے آپ کو

پہر ایک نبی احوال قیامت سے نفسی نفسی پکارتا ہوگا اور جناب رسالت مآب صلعم اُمتی اُمتی کہینگے انتہے اور اسحاقیہ بہی شفاعت سے انکار نہین کرتے اگر اس فرقے نے یہہ کہا کہ نبوت اور پیغمبری ابہی تک ختم نہین ہوئی ہے (دیکہو آئینہ اسلام صفحہ ۷۱) تو حضرت صلعم کی نبوت سے اس فرقہ کا انکار کہان ثابت ہوا

(صفحہ ۵۵) **قوله** اور فرقہ معتزلہ[۱] وحرقیہ[۲] وثنویہ[۳] ونظامیہ[۴] ومخلوقیہ[۵] وواقفیہ[۶] ولفظیہ[۷] ومنصوریہ[۸] وسالمیہ[۹] وقاسمیہ[۱۰] وکلابیہ[۱۱] وسمعلیہ[۱۲] وطرقیہ[۱۳] واشعاریہ[۱۴] ومرجیہ[۱۵] ۔ قرآن کے الہی کلام اور ربانی الہام ہونیسے منکر الخ **جواب** پادری صاحب آپ ہی صفحہ ۳۲ مین فرقہ واقفیہ کا یہہ عقیدہ لکہتے ہین کہ قرآن کے مخلوق یعنے کلام بشر ہونیمین ہمکو توقف ہے انتہے پس اس فرقہ نے قرآن کے کلام الہی ہونے سے کب انکار کیا اور لفظیہ فرقہ بہی قرآن کے معنی منجانب اللہ کہتا ہے (دیکہو آئینہ اسلام صفحہ ۱۵) اور فرقہ منصوریہ کا عقیدہ پادریصاحب لکہتے ہین کہ جبرئیل فرشتہ سہو سے پیغمبر اسلام کو قرآن دے گیا ورنہ حضرت علی کو دینا چاہیئے تہا انتہے (دیکہو آئینہ اسلام صفحہ ۳۰) اب دیکہیئے کہ قرآن کا غیر الہامی ہونا کیا ثابت ہوا جبکہ جبرئیل فرشتہ کا قرآن لانا پادری صاحب اوس فرقہ کی زبانی اقرار کرچکے افسوس پادریصاحب کی عقل پر اگرچہ دو پادری صاحبون نے ملکر یہہ کتاب تصنیف کی اور تیسرے پادری صاحب نے چہاپی باوجود اسکے ان تین پادریون کے جہوٹہہ نے تثلیث کے نام کو بٹہ لگایا اور کلابیہ فرقہ بہی قرآن کا مضمون منجانب اللہ بتاتا ہے (دیکہو آئینہ اسلام صفحہ ۳۷) اسکے بعد پادریصاحبان سب فرقونکے حق مین فرماتے ہین کہ ہم سبہونکو مرہون منت فرماکر پیغمبر اسلام کی ابطال رسالت اور یہی قرآن کے کلام بشر ہونیکے اثبات مین اعانت اور مدد دیتے ہین

سا ہا ہے وہ اسی یہو داہ آخری یقوب خنتمہ کا قدیم زمانہ مین سمجھا جاتا تہا

۷ ابیونی دو فرقے ان دونون فرقون کے لوگونکا عقیدہ یہہ تہا کہ حضرت عیسیٰ ع کو محض آدمی جانتے تہے اور اسی فرقے کے لوگ صرف متی کی انجیل کو قبول کرتے تہے (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۷ الہیہ یعنے عبرانی انجیل متی کو وہ مانتے تہے اور نسب نامہ روس انجیل مین نہ تہا اور یہی ابیونی فرقہ پاولس کے نامجات کو رد کرتا تہا اور پلوس کو توریت سے پہرا ہوا کہتا تہا (الا) ڈیزاری تفسیر مطبوعہ ۱۸۲۷ع جلد ۱ صفحہ ۳۸۳ مین قول اورجین کا نقل کرتا ہے کہ فرقہ ابیونی کے دونون گروہ کے لوگون نے پلوس کے نامجات کو رد کیا اور پلوس کو دانا اور نیک آدمی نہ جانتے تہے انتہے

۸ ڈوکتی فرقہ اس فرقے نے اس خیال سے کہ نیکی کا انسان خلقت سے نہایت دور اور بہت برتر ہے ایک نئی یہہ بات ایجاد کی کہ خدا سے کتنے درجون کی روحین باہم بنام ایون نکلین جنمین سے ایک مسیح تہا اور وہ عیسیٰ پر بعد اصطباغ کے اوترا اور قبل مصلوبیت پہر آسمان پر چڑہ گیا (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۶)

۹ ارتمن کا فرقہ تخمیناً سنہ دوسو عیسوی مین تہا یہہ فرقہ یہودی شریعت سے اور حضرت عیسیٰ ع کی الوہیت سے بہی منکر تہا (ہدایت المسلمین صفحہ ۲۴۷) انہین سے انطاکیہ کی کلیسیا کا لارڈ پادری پلوس شمشاطی تہا (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۷)

۱۰ مونٹالس کا فرقہ سنہ ۱۷۰ع مین اس فرقے کے بانی مونٹالس نے پیغمبر کیطرح سے رسالت کا دعوے کیا اور ایشیا کوچک مین دعوت شروع کی اور اوسنے یہہ بہی دعوے کیا کہ مین فارقلیط ہون (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۸) یہانسے ثابت ہے کہ فارقلیط سے مراد روح القدس نہین بلکہ قدیم عیسائی بہی فارقلیط سے مراد کوئی انسان سمجھتے تہے

پلوس کا فرقہ کہتا تہا اور دوسرا اپنکو اپلوس کا فرقہ کہتا تہا اور تیسرا اپنکو کیفاس کا فرقہ کہتا تہا اور چوتہا اپنکو مسیحی فرقہ بتاتا تہا اور ان چارونمین سے ہر فرقے والے جس نام سے اپنکو منسوب کرتے اوسیکا اپنکو پیرو سمجھتے تہے (اول قرنتیونکا باب ۱۲) پلوس سلواس نے اس تخالف کی سبب اونہین ملامت کی مگر کچہہ کارگر نہوئی اردو تواریخ کلیسیا سنہ ۱۸۷۰ع صفحہ ۴۴ مین بہت عیب پوشی کے ساتہہ لکہا ہے کہ حواری پلوس کے عہد دو فرقونمین منقسم ہوگئے تہے ایک تو کیفاس یعنے پترس کا پیرو تہا اور دوسرا پاوس علیہ کا اور کوئی پچاس برس کے عرصہ مین اس حجت وتکرار کی یہانتک نوبت پہنچی کہ مغربی کلیسیانے دوستانہ طور پر اونمین مداخلت کرنا مناسب سمجہا انتہٰی اس مغربی کلیسیا سے مراد کلیسیا روم ہے کلیمنٹ کا وہ مشہور خط اسی عقیدہ کی صلاح کے واسطے سنہ ۹۵ع کو قرنتیونکے پاس بہیجا گیا تہا (ایضاً صفحہ ایضاً)

۶ ایک اور عیسائی فرقہ تہا جسکا عقیدہ یہہ تہا کہ اگر کسیکا حضرت موسےٰؑ کی شریعت کے بموجب ختنہ نہو تو وہ نجات نہین پاسکتا (اعمال ۱۵ باب ۱) اس فرقہ کے لوگ یہودیہ اور یروسلم مین رہتے تہے اور اگرچہ اونہین نصیحت کی گئی تاہم قریب ڈیڑہ سو سنہ عیسوی کے اونمین ختنہ جاری رہا اور آخر کو ادرین قیصر کے خوف سے کہ وہ یہودیونکا دشمن تہا عیسائیون نے بہی ختنہ ترک کردیا چنانچہ رومن تواریخ کلیسیا مطبوعہ مرزاپور سنہ ۱۸۵۶ع صفحہ ۲۳ مین ہے کہ ستر برس تک دو ہی اسقوف اس کلیسیا مین تہے اور اسکے بعد پچاس برس کے عرصہ مین تیرہ ۱۳ اسقوف ملقب بہ اسقوف ختنہ رہے اور یہ خطاب ختنہ یہودی رسم اونکی جماعتونمین جاری رہنے سے تہا یہوداہ جو اونمین سے پچھلا تہا سبب عیسائیون کے ساتہہ برکوکب کے فتنہ مین مارا گیا انتہٰی انجیل مین جو یہوداہ کا خط

اسقریوتی ۔۔۔ اس کے سبب ۔۔۔ مسیحی یہودی بالونمین ۔۔۔ مسیحی اپنی کے ۔۔۔ تو ۔۔۔ اون ۔۔۔ اپنے جو اپنے الوہیت بارہ ۔۔۔ اپنے کیفیت ۔۔۔ یعنی ۔۔۔

جو یوحنا ۱۰ باب ۸ مین ہے کہ سب جو مجھسے آگے آئے چور اور بٹ مار تھے انتھے خصوصًا موسیٰ کی حق مین ہے اور فاسٹس کہتا ہی کہ ہماری خدا اس قولسے اشارہ طرف موسیٰ کے کیا ہے انتھے یہہ فرقہ اپنے وقت کا بڑا مجتہد تہا +

۱۲ نوویشین کا فرقہ ۲۵۰ع مین نوویشین نام ایک فاضل اور پرہیزگار پادری نے کلیسیا کے انتظام مین کچھہ ڈھیل اور مجرمون کی سزا مین کچھہ کم سختی سمجھکر ایک علیحدہ فرقہ مقرر کیا اونکی تعلیم اور ایمان کے عقیدے درست تہی لیکن اونکے نزدیک یہہ تہا کہ جو شخص خواہ اپنے قصورونکے سبب خواہ ظالمونکے ڈر کے مارے مسیحی جماعت چھوڑکر اوس سے جدا ہو جاوی تو اوسکو کسی صورت سے پہر جماعت مین شامل کرنا نچاہئے (یعنے اونمین توبہ ہرگز جائز نہی نوویشین اپنے فرقہ کا اسقوف مقرر ہوا اور اوس طریقے کی مومنین ۵۰۰ سنہ پانسو عیسوی تک اکثر ولایتو نمین رہے (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۹)

اس فرقہ کے مومنین پلوس مقدس کے اوس قولسے بالکل برخلاف تہے کہ مین یہودیون کے درمیان یہودی سا تہا - اور شریعت والونمین شریعت والا - اور بے شریعت لوگونمین بے شریعت سا الخ (اول قرنتیونکا ۹ باب ۲۰ - ۲۲)

۱۳ - ۳۶ یوسیفس مورخ لکھتا ہے کہ ملک جادوگرون اور دغابازونسے بہر گیا تہا جنہون نے بہتونکو ورغلانا اور بیابانمین لے گئے تاکہ اپنی کرامتین دکہائین انمین سی دوستہوس سامریکا ذکر ہے جسنے آپکو مسیح کہا اور شمعون مجوسی جو آپکو خدا کا بیٹا کہتا تہا اور تو دس نے بہت لوگونکو دہوکا دیکر کہا کہ مین یردن ندی کو دو حصہ کرکے بیچمین راستہ بناونگا القصہ چوبیس ۲۴ شخصونکا ذکر ہے جنہون نے آدرین قیصر کیوقت سے لیکر ۱۶۸۲ سنہ عیسوی اکہرا چہہ سو بیاسی عیسوی تک مسیح ہونیکا دعوے کیا (ارومن یہہ

تب مونٹانس نے بہی الفسان ہوکر یہہ دعوے کیا اور عیسائیون نے بہی اوسے مان لیا چنانچہ اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۷۰ء صفحہ ۲۰۵ مین لکہا ہے کہ ۱۷۳ء مین اوسنے فرو گیہ اور ایشیاء کوچک کے دوسرے صوبون مین۔ آپکو فارقلیط قرار دیا جسکے ظہور کا انتظار زمین پر مسیح کے دوسرے بار آنیسے پیشتر الہام ربانی کے تکملہ کے لئے بہتیرے دیندار کر رہے تہے۔ بیشک بہتیرے اون ملکون مین اوسکے پیرو ہوگئے انتہے پس الہام ربّانی کا تکملہ حقیقی فارقلیط یعنے حضرت پیغمبر اسلام علیہ الصلوۃ والسلام پر قرآن نازل ہونیسے ہوگیا کہ اب الہام منقطع ہے افسوس کہ نصارے اوس زبانی فارقلیط کے پیرو ہوگئے اور دیندار بہی اس دہوکے مین آگئے مگر حقیقی اور سچے فارقلیط سے ابتک انکی سرکشی باقی ہے اور نہایت غور کے لائق یہہ بات ہے کہ بعد ظہور اوس سچے اور حقیقی فارقلیط کے جسکا ذکر یوحنا ۱۴ باب ۱۶ مین اسطرح ہے کہ فَيُعْطِيكُمْ فَارْقَلِيطَ آخَرَ (ترجمہ عربی مطبوعہ ۱۸۱۱ء و ۱۸۶۵ء) اور قران مجید مین ہے يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ پہر اور کسی نے فارقلیط ہونیکا دعوے نہین کیا

۱۱ مانیکے فرقہ تیسری صدی مین ایک شخص مانی یا مانیکی نام نے ملک فارس مین چاہا کہ مجوسی فیلسوفون کی خیالی باتون اور انجیل کی پاک تعلیم کو ایک نئے طریقہ مین ملاوے۔ اس فرقہ کے لوگونکا عقیدہ کچہہ تو گناسٹک اور کچہہ مونٹانس سے ملتا تہا (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۹) اس فرقہ کی لوگ کتاب اعمال حواریون کو نہین مانتے گناسٹک کا ذکر آگے آئیگا اور مونٹانس وہی جسنے فارقلیط ہونے کا دعوے کیا تہا لارڈنر اپنی تفسیر مطبوعہ لندن ۱۸۲۷ء جلد ۳ حصہ ۲ مین عقیدہ فرقہ مانیکیز کے بیان مین لکہتا ہے کہ جرجوم ہمکو اطلاع دیتا ہے کہ بشپ مانی بانی اوس فرقہ کا کہتا تہا کہ قول مسیح

نہین صرف متعلق ہین اوس بڑی مجلس سے جو شہر افسس مین جمع ہوئی اوسی بدعتی ٹہرایا اوسکے
شاگردون نے جب اوسکی وفات کی بعد ستائی گئے ملک فارس مین بود و باش کی اور ایک علیحدہ
فرقہ جاری کیا اونمین سی بہت سے لوگ فارس اور تاتار کے ملکونمین دورہ کرتے ہوئے چین کی
سرحد تک پہنچے اور بت پرستونکی تعلیم مین کوشش کرکے بہتونکو اپنے مذہب مین لائے
نیستوریانی اسقوفون کی بخارا اور ترکستان بلکہ ملک تبت مین بہی ہونیکا حال تواریخ مین
پایا جاتا ہے (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۱۵۰)

۴۲ یعقوبی فرقہ اس فرقہ کے بانی ایوتکیس کی یہہ تعلیم تہی کہ مسیح کی دو
علیحدہ ذاتین نہین تہین مگر مجسم ہونیکے وقت اوسکی الوہیت اور انسانیت ایک ہی ذات
مین ملگئی اوس مجلس کے اکثر لوگون نے اگلی مجلس سے بہی بدتر کام کیا اونہون نے اوس باطل
تعلیم کو درست ٹہرا کر ظلم اور تلوار کے زور سی حق شناس اسقوفونسے اوسکا اقرار کروایا
اس سبب سے وہ مجلس چورونکی کہلائی دو برس بعد خلکدن کی بڑی مجلس نے اوس مجلس کے
فیصلہ کو غلط اور ایوتکیس کو بدعتی ٹہرایا اوسکے شاگرد جو بہت سی تہے سب کے سب کلیسیا
سے جدا ہوگئے اور سنہ پانسو عیسوی کی بعد یعقوب برادیوس اونکا سرگروہ تہا جسکے
نام سے وہ یعقوبی کہلائے ارمینیہ سی مصر تک وہ پہیل گئے اور اب بہی بہتیرے یعقوبی
اون ملکونمین رہتے ہین (ایضاً)

۴۳ پلگیوس کا فرقہ ملک ویلس کے ایک عابد پلگیوس نے یہہ نصیحت کی کہ انسان کے
مزاج مین پیدائش سے گناہ کی اصلی خواہش نہین ہے کہ وہ حضرت آدم کی طرف سے
طبیعت کی خرابی نہین پاتا اور بدن کی موت ہر ایک انسان کے خاص گناہون کے
سبب سے اور سبہون کو اچہی خواہش اور نیک کام کرنیکی طاقت ہے اوسکی یہہ تعلیم

اسکاٹ صاحب مطبوعہ ۱۸۶۶ء صفحہ ۱۸۶) یہہ چوبیس شخص وہ ہین جنہون نے خود مسیح ہونیکا دعویٰ کیا ماسٹر رامچندر مصنّف رسالہ مسیح الدجال سے پوچھنا چاہئے کہ کیا یہہ وہی چوبیس بزرگ تو نہین ہین جنکا ذکر مکاشفات ۴ باب ۴ مین یون ہے کہ اوس تخت کے آس پاس چوبیس تخت تھے اور اون تختو پر مین نے چوبیس بزرگ سفید پوشاک پہنے ہوئے بیٹھے دیکھے اور اونکے سرونپر سونیکے تاج تھے انتہیٰ اور اوس رسالہ مسیح الدجال کا جواب انشاءاللہ اسکے بعد لکھون گا +

۳۷ اریوس کا فرقہ سکندریہ کے ایک بزرگ اریوس نامی نے حضرت عیسیٰ کی الوہیت سے برملا انکار کیا اور یہہ تعلیم دی کہ وہ صرف ایک مخلوق ہے ۳۲۵ء مین شہر نیس کی مجلس اسی فیصلہ کے لئے مقرر ہوئی تھی اور ۳۵۴ اور ۳۵۹ء مین آرلس اور میلین شہرونمین جو مجلسین جمع ہوئین ان سب مجلسونمین اکثر لوگ اس تعلیم کو قبول کرتے تھے اس دینی مباحثہ کے سبب بہت لوگ ستائے گئے بلکہ جانسے مارے گئے اور بڑی خونریزی کی لڑائیان ہوئین اریوس کی تعلیم اوسکے پیچھے یاجوجی سویومی برگنڈی لنگوبردی ونڈلی لوگونکے درمیان جاری ہوئی (ردمن تواریخ کلیسیا صفحہ ۱۴۹) لب التواریخ مولفہ مدرس سکندر فریزر ٹیٹلیز جلد ۲ مطبوعہ مطبع چرچ مشن ۱۸۲۹ء صفحہ ۲۸ مین ہے کہ اسمین کئی فرقے چنانچہ ۳۸ یونومیان اور ۳۹ سیمی اریوس اور ۴۰ یوسیبیان وغیرہ متفرع ہوئے انتہیٰ ان سب کے عقیدے بھی مثل اریوس کے تھے بہ اندک تفاوت

۴۱ نیستوباری فرقہ شہر قسطنطنیہ کے اسقوف نسطورس سے اس فرقہ کی بنا ہوئی اکثر لوگ مبارک کنواری مریم کو خدا کی ماں کہتے تھے سوا دستے اسباب کو بہت بیجا ٹھہرایا مگر یہہ نصیحت کی کہ مسیح مین الوہیت اور انسانیت باہم پیوستہ

اپنی تصنیف مین یہہ باتین لکھین کہ مسیح کے ظاہر ہونیسے پیشتر وہ بزرگ خدا جو سب سے بڑا ہے
بالکل نامعلوم تہا اور بڑی بڑی روحونکے ساتہہ بلند ترین آسمان پر جسکا نام پلیروما ہے رہا
اوس بزرگ خدا نے پہلے پہل بیٹا پیدا کیا اور اوس سے کلمہ پیدا ہوا جو اوس پہلو تہی بیٹے
سے درجہ مین کم ٹہرا پہر کرنتس کا یہہ خیال بہی تہا کہ مسیح اگرچہ اکثر روحونسے نہایت برتر
ٹہرا مگر ایک کمتر درجہ کی روح ہے چنانچہ دو اور روحین بہی ہین جو بندگی مین مسیح سی ممتاز ہین
اونمین سے ایک کا نام زوئی یعنے زندگی اور دوسرا نام فوس یعنے روشنی ہے اور اون
روحونسے پہر چہوٹی چہوٹی روحین نکلین اور ایک خاص روح نے جسکا نام ڈیمیرگس تہا
اس دیدنی جہان کو اوس مادہ سی جو ہمیشہ تک باقی رہنے کی قابل ہے بنایا یہہ ڈیمیرگس
اوس بزرگ خدا سے جو بلند ترین آسمان پر ہے جسکا نام پلیروما ہے ناواقف تہا اور اون
روحونسے جو بالکل نادیدنی ہین نہایت چہوٹا تہا اور یہی اسرائیلیونکا خاص خدا اور
حامی تہا جسنے موسیٰ کو اسرائیلیونکے پاس بہیجا اور اونکو شریعت دی کہ ہمیشہ اوس پر عمل کرین وہ
کہتا تہا کہ عیسیٰ فقط ایک انسان ٹہرا جو پاکیزگی اور انصاف مین نہایت ممتاز تہا اور وہ
یوسف اور مریم کا حقیقی بیٹا تہا اور جب عیسیٰ نے بپتسما پاچکا تو مسیح اوس پر کبوتر کی صورت مین
اوترا اور نامعلوم خدا کو اوس پر ظاہر کر دیا اور اوسی معجزہ دکہانیکی قدرت بخشی پہر کہتا ہے
کہ روشنی کی روح یوحنا بپتسما دینے والے مین بہی اوسیطرح داخل ہوئی اسواسطے
بعضی باتونمین یوحنا مسیح سی بڑہ کر تہا اور جب عیسیٰ اوس مسیح سے ملگیا تو اوسنے
یہودیونکے خدا یعنے ڈیمیرگس کے ساتہہ مقابلہ کیا اور اوسی خدا کی ترغیب سے یہودیونکے
سرداروں نے عیسیٰ کو پکڑکر صلیب پر کہینچا اور جب عیسیٰ کو گرفتار کرکے صلیب پر کہینچنے کو
لئے جاتے تہے تو مسیح آسمان پر صعود کر گیا فقط عیسیٰ ذلت اور دردناک دکہہ کے ساتہہ مارا گیا

کئی ایک بڑی مجلسوں نے جہوٹی ٹہرائی کئی تسپر بہی بہتیرے لوگ خاص کر ایشیا والی کلیسیا
اور اہل فرانس اوس تعلیم کو مانتے آئے ہین ایسی ایسی بہت سی جہوٹی تعلیمین عیسائی
جماعتونکے درمیان نمود ہوئی گئین اور کم وبیش جاری بہی ہوئین یہانتک کہ سبہونکا
ذکر نہین ہوسکتا (ہندی تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۴۹ء صفحہ ۱۰۵ و ۱۰۶) یہان سے
ثابت ہی کہ ان فرقونکے سوا اور بہی بہت سے ایسے ہی بدعتی فرقے عیسائی دین مین ہین
کہ اونکا حال انہین کے موافق قیاس کر لینا چاہیے پلگیوس کے فرقے نے پلوس کی تعلیم کو
جو رومیونکے ۵ باب ۱۲-۲۱ ہے بالکل رد کیا کیونکہ وہان حضرت آدم عم کے گناہ کے
سبب بنی آدم کا گنہگار ہوکر حضرت عیسیٰ عم کے سبب نجات پانا مذکور ہے اور نہ صرف
یہی بلکہ اس فرقہ نے توریت کی اوس پیشین گوئی سے کہ عورت کی نسل سانپ کے سر کو
کچلے گی (پیدائش ۳ باب ۱۵) انکار کیا یہانتک کہ اون سب عیسائی علماء کو بہی جو یہہ
پیشین گوئی حضرت عیسیٰ عم کی بابت سمجہتے ہین جہوٹا ٹہرایا اور کفارہ مسیح پر بہروسہ کرنیوالے
ایمان کو باطل کیا (دیکہو میزان الحق مطبوعہ لدہیانہ ۱۸۶۹ء صفحہ ۵ ـــ ۷۷ باب ۲ فصل ۱)

۴۴ یونی ٹیرین فرقہ اس فرقہ کے عیسائی جنکی کلیسیا ہندوستان مین بہی ہے
تثلیث سے انکار کرتے اور صرف خدا کیطرف الوہیت کو منسوب کرتے ہین (وبسٹر ڈکشنری
صفحہ ۱۲۰۷) اور باب اول و دوم انجیل متی کو الحاقی بتاتے ہین (ہدایت المسلمین صفحہ ۲۵)

۴۵ ساسینین فرقہ اس فرقہکے لوگ حضرت عیسیٰ عم کو صرف انسان اور الہام یافتہ
کہتے تہے وبسٹر ڈکشنری مطبوعہ ۱۸۵۲ء صفحہ ۱۰۴۹ مین ہے کہ سوسینس رہنے والا سینا
علاقہ ٹسکنی کا تہا اس مذہب کی بنیاد سولہوین صدی عیسوی مین ہوئی انتہی

۴۶ کرنتہیونکا فرقہ کرنتہس اس فرقہ کا بانی سنہ ایکسو عیسوی مین تہا اوسنے

۵۰ باسلیدی فرقہ زمانہ اسلام سے پیشتر باسلیدی ایک فرقہ تہا جو خیال کرتے تہے کہ مسیح آپ مصلوب نہوا پر شمعون ایک قرینی اوسکے عوض پکڑا گیا اور مصلوب بہی ہوا (حاشیہ علماء نصاری رومن ترجمہ قرآن مطبوعہ مشن پریس الہ آباد ۱۸۴۴ء صفحہ ۸۳) قران مجید مین جو لکہا ہے کہ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِن شُبِّهَ لَهُمْ یعنی نہ قتل کیا اوسکو اور نہ صلیب دی اوسکو ولیکن مشابہہ کیا گیا (ازدین حق کے تحقیق صفحہ ۲۸) (سورہ نساء ع ۲۲) اسکا ثبوت اس فرقے اور آئندہ فرقونکے عقیدہ سے ظاہر ہے کیونکہ یہہ سب فرقے بنا اسلام سے سیکڑون برس پیشتر تہے پہر دوسیتی اور کارپوکراتی اور سرنتی ان تینون فرقونکا بہی یہی عقیدہ تہا (ایضاً)

۵۱ گناستی فرقہ اس فرقہ کے عیسائیونکا یہہ عقیدہ تہا کہ دنیا مادّہ سے پیدا ہوئی اور مادّہ کے لئے شرارت اور معصیت ضرور ہے اور مسیح مادّہ سے نہ پیدا ہوا تہا اسلئے مصلوب نہین ہو سکتا تہا کیونکہ اوسکا جسم نتہا (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۷)

۵۲ کتہری فرقہ اس فرقہ کے بانی نویشس نام اس کوشش مین ہوا کہ کلیسیا کا انتظام کچہہ سخت کرے اوسنے اس باب مین حجت کی کہ جو لوگ لغزش کہا کر دین سے منحرف ہو جائین کبہی کسیطرح پر کلیسیا مین پہر شامل نکئے جائین اور جلد ہی اپنی سخن پروری کے لحاظ سے اول تو اوسے یہہ بات جو اوسنے پہلے صرف ایک قسم یعنی منحرفون کے واسطے رکہی تہی تمام خطاکارونکے لئے اوسی کام مین لانے پڑی اور دوسری اس سخت اور عام حکم اخراج کے جواز کے لئے اوسے توبہ کی دنیاوی اثر سے انکار کرنا پڑا اور کفارہ اور نجات کا دستور بہی متروک کرنا پڑا (اردو تواریخ کلیسیا صفحہ ۲۰۸)

۵۳ رومن کاتہولک فرقہ اس فرقہ کے لوگ بت پرستی کرتے ہین اور عیسائیون کے بہشت مین جانیکے واسطے عفونامہ گناہان لکہدیتے ہین اور سکرمنٹ مین روٹی اور شرابکو

انتہے (رومن مفتاح الکتاب مطبوعہ ۱۸۵۶ء صفحہ ۱۵۴) کرنتہس پہلی صدی مین تہا مفتاح الکتاب مین لکہا ہے کہ اوسیکے رد کرنیکے واسطے انجیل یوحنا تصنیف ہوئی اور ڈیونیشیس کہتا ہے کہ اسی نے کتاب مکاشفات تصنیف کرکے یوحنا کے نام سے مشہور کی

۴۷ نکلائیون کا فرقہ اس فرقہ کا عقیدہ بہی ایسا ہی تہا جیسا کہ ابیونیون اور انرنتہس وغیرہ کا (ایضاً) مکاشفات ۲ باب ۶

۴۸ کولنزیدینس کا فرقہ یہہ فرقہ عرب مین تہا اس فرقہ کے لوگ حضرت مریم کو تثلیث مین داخل کرتے اور اونکے لئے ایک قسم کی روٹی تیار کرتے تہے

۴۹ میریامائٹے اور کولنزیدینس کے بعضے لوگ حضرت مریم کو بجاے روح القدس کے تثلیث مین داخل کرتے تہے اسی سبب سے ان لوگونکا نام میریامائٹ رکہا گیا تہا (سیل صاحب کا مقدمہ ترجمہ قرآن) اور ترجمہ مذکور آیت ۱۷۱ سورہ النساء کے ذیل مین لکہا ہے کہ مورخین مشرق نے ذکر کیا ہے کہ ایک فرقہ تہا کہ تثلیث اونکے نزدیک یہی تہی یعنے خدا اور عیسٰے اور مریم انتہے قرآن مجید مین جو لکہا ہے کہ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (سورہ مائدہ ع ۱۶) ولیم میور صاحب تہادت قرآنی صفحہ ۱۵۵ مین اس آیت کا ترجمہ اور اوسکی شرح مین فرماتے ہین کہ یاد کر جب خدا نے عیسٰی ابن مریم سے کہا کیا تو نے لوگون کو کہا کہ مجہکو اور میری ماکو دو خدا مان لے — اون دنون مشرق کے عیسائیون نے واقع میں مریم کا احترام بحد یہانتک کیا کہ اوسکی پرستش کی انتہے اور عیسائیونکے فرقہ مرقوسیہ کا اعتقاد یہہ تہا کہ خدا مشترک ہی درمیان خدا اور عیسٰی و مریم کے اور یہہ تینون خدا ہین اور خدا ایک ہی ان تینو مین کا (ہدایت المسلمین صفحہ ۴۲۸) مصنف ہدایت المسلمین نے بہی کہین اس فرقہ کو بے اصل و باطل نہین ٹہرایا ہے

انکی عبادت کا کل طریقہ نہ خدا کی طرف سے ہی اور نہ رسول کی طرف سے بلکہ صرف بادشاہون
اور کونسلون یعنی پنچایتون کی تجویز سے ایجاد ہوا ہے گویا انکا طرز عبادت خدا کی مرضی
اور قبول پر منحصر نہین صرف انسانون کی مرضی اور قبول پر منحصر ہے چنانچہ مرات الصدق
مطبوعہ ۱۸۵۱ء کے صفحہ ۲۵ - ۲۹ - پادری بیڈلی صاحب فرماتے ہین کہ شروع
سلطنت بادشاہ ہنری ہشتم مین انگلنڈ کے کل باشندے رومن کاتھولک تھے
مگر جب کہ پوپ نے اسے شہزادی کے طلاق دینے اور دوسری ایسے جیسا کہ بعض
لوگ روایت کرتے ہین یعنے اوسکے بیٹی سے شادی کرنے کی اجازت نہ دی بعد
اسکے یہہ بادشاہ دین پر سلطنت بنانیوالا ٹھہرا اور نیا ایمان بنانا شروع کر کے
عبادت کی نئی طرز ڈالی اوسنے طرز عبادت کو اتنے متفاوت نقشو نہین بدلا
اور ایسا متواترا اور جلد جلد بدلا کہ مخلوق اوسکی پیروی مین قاصر رہے اور ان
کمی ہیشیون سے جو ہنری نے خاص اپنی ذات سے قوم کی طرز ایمان مین
کین تہوڑے تہے جو جانتے تہے کہ کیا خیال کرین اور کسی چیز کا اقرار کرین یہہ
لوگ اگرچہ اوسکی تعلیمون کی پیروی کرنیکو تیار رہتے گو وہ تعلیمین کیسی ہی ذلیل
اور باہم مختلف تہین مگر بسبب اسکے کہ وہ ہمیشہ اونہین بدلتا تہا وے بمشکل اوسکا
تعاقب کر سکتے تہے ایسا جلد کہ جیسا وہ اونکے آگے بڑہا جاتا تہا (ڈاکٹر گولڈسمتھ کی
تاریخ انگلستان صفحہ ۱۳ - ۱۶) اسکے مرنیسے پیشتر اوسنے اور اوسکے نئے پرسٹلٹون نانے
ایمان اور عبادت کا نقشہ بنایا اور جو کوئی اوس نقشہ پر عمل نکرے تو اوسکی لئی زندہ جلایا
جانا سزا تہی (ریوس کی تاریخ گریز جلد ۲ صفحہ ۲ - ۱۳) یہ نقشہ عبادت کا پارلیمنٹ کی احکام سے
۱۵۴۷ء مین بدلا گیا سال آئندہ ۱۵۴۸ء مین اڈورڈ ششم نے بارہ بشپ اور چہہ پادریون کیٹی کو حکم دیا

مسیح کا حقیقی جسم و خون سمجھتے ہین اور اس فرقہ مین پادریونکو شادی کرنا منع ہے

۵۴ پراٹسٹنٹ فرقہ اس فرقہ کے علما کا عقیدہ یہہ ہے کہ عیسیٰ ہمارا بڑا بھائی ہے اور ہم لوگونکی سی سرشت رکھتا ہے (مخزن مسیحی مطبوعہ اکتوبر ۱۸۶۸ع صفحہ ۹۶ مین پادری والش صاحب کا قول) اور میزان الحق مطبوعہ لدہیانہ ۱۸۶۲ع صفحہ ۱۱۷ و مطبوعہ مرزاپور ۱۸۴۳ع صفحہ ۱۳۱ و ۱۳۲ مین پادری فانڈر صاحب فرماتی ہین کہ جسم کی روسے عیسیٰ مسیح کہانے اور پینے اور سونے اور جاگنے اور خوشی وغم مین ہم سب آدمیون کیطرح ہوکر انسان کی مانند تہا ۔ اور عیسیٰ مسیح خود اقرار کرتا ہے کہ باپ مجہہ سی بزرگتر ہے اور مین نہین آیا ہون کہ اپنی خواہش کو عمل مین لاؤن بلکہ اوسکی خواہش کو جسنے مجہے بہیجا اور سواسطے کہ عیسیٰ مسیح انسان کے سلسلہ کا واسطہ ہے اوسنے خدا سے مناجات مانگی انتہے اس فرقہ کے لوگ چمار خاکروب وغیرہ کے ساتہہ باوجود شغل جرم دزدی اور پاخانہ صاف کرنے کے کہانا زیادہ پسند کرتے ہین جیسا کہ پادری والش صاحب نے مخزن مسیحی صفحہ ۲۴ نمبر ۳ جلد ۴ مطبوعہ مارچ ۱۸۶۷ع مین نو دلیلونسے ثابت کرکے فرمایا کہ اوسنے (یعنے حضرت عیسیٰ ع نے) آپ ہی میلے میلے مچہوؤنکے پانون دہوئے اور بدذاتون اور کسبیونکے ساتہہ کہایا باوصف اسکے کہ اکثر آدمی اوسکے یون کرنیسے اوسکی پیروی سے الگ ہو رہے انتہے سبحان اللہ یہہ میلے میلے مچہونکا خطاب حضرات حواریون کی نسبت فرمایا گیا اس سے عیسائیونکا ادب اور عقیدہ دونون ظاہر ہین اور جبکہ حواریونکا مرتبہ عیسائی لوگ انبیا رسلف سی زیادہ جانتے ہین (متی ۱۱ باب ۱۱ اول قرنتیونکا ۱۲ باب ۲۸) تو اور انبیا علیہم السلام کا ادب اسی پر قیاس کرلینا چاہئے اسکے سوا اس فرقہ کے لوگ سور کے گوشت اور شراب کو بہت پسند کرتے ہین اور جنب اور حائضہ کو گرجے مین بندگی کرنا ہمیشہ جائز رکہتے

۵۵ یونانی فرقہ اس فرقہ کے لوگ اقرار کرتے ہین کہ روح القدس نہ یہہ کہ باپ اور بیٹے سے بلکہ صرف باپسے نکلتا ہے یہہ اونکی تعلیم صریح کفر ہے (پراٹسٹنٹ کے نزدیک) اور پوپ کے بے خطا ہونیسے انکار کرتے ہین — اور خمیری روٹی اور خاص شراب سکرمنٹ مین استعمال کرتے ہین (ٹراولس ان دی ہتھری گریٹ ایمپائرس مصنفہ سی بی ایلیٹ مطبوعہ ۱۸۳۹ء صفحہ ۲۲۳) ان لوگونکی دینی کتاب مین ۱۴ زبور ۳ کے بعد اصل زبان عبرانی سے اتنی عبارت زائد ہے اونکے گلے کہلی ہوئی قبرین ہین وے اپنی زبانونسے جہوٹہہ کہتے ہین اونکے لبونکے اندر کالے سانپونکا زہر ہے اونکے منہ لعنت اور کڑواہٹ سے بہرے ہین اونکے پانٔون خون کرنیکے لئے تیز ہین ہلاکی اور اذیت اونکی راہون مین ہے اور وے آرام کی راہ نہین پہچانتے ہین اونکے آنکہونکے سامنے خدا کا خوف نہین انتہے اس فرقہ کے لوگونکو چار جوروان کرنیسے زیادہ اجازت نہین ہے کہ سوا معمولی شادیکے ایک مسیح کیواسطے تقلید مین ڈیکنون کی شادی کرتے ہین اور دوسری خدا کے واسطے تقلید مین کاہنونکی اور تیسری اپنی خوشی سے اور چارون اگر مر جائین تو تمام زندگی کوئی اور شادی نہین کرتے (ایضاً صفحہ ۲۲۴)

۵۶ ارمنی فرقہ اس فرقہ کے لوگ قربانی جانورونکی گذرانتے ہین کنواری مریمؑ کی تیوہار کے دن سوا اون قربانیونکے جو گذرانتے ہین مردہ عزیز و اقارب کی لئے اور پرہیز کرتے ہین ناپاک گوشتون سور اور خرگوش وغیرہ سے — اور بے خمیری روٹی اور شراب سکرمنٹ مین استعمال کرتے ہین اور اصلی گناہ کے (جو حضرت آدمؑ سے تمام بنی آدم مین ذاتی چلا آتا عیسائی لوگ سمجھتے ہین) مریم کی آزادی کا اقرار نہین کرتے اور جن مردونکی جوروان مرگئی ہین اونہین گرجا مین بڑا درجہ دیتے ہین اور پادریون اور

کہ عبادتکا دوسرا نقشہ بناوین اور ۱۵۵۲ء مین اونہون نے اپنی عبادتکا طور بدلا اس تفاق مین اکثرون نے خیال کیا کہ یہہ پچہلی ترمیم نے عبادتکے طرز کو کامل کیا ہوگا مگر افسوس کہ ۱۵۵۹ء مین ملکہ الیزبتہہ عبادتکے طریق بنانے مین دست اندازہوئی اور اوسنے ایک عجیب کمی وبیشی کی۔ بادشاہ جیمس اول نے ۱۶۰۳ء مین پہر نماز کا دستور بدل ڈالا اور بعد اوسکے ۱۶۶۲ء مین بادشاہ چارلس دویم نے پہر اوسی تبدیل کیا اور آخرکار ۱۶۸۹ء مین پرسٹنٹون نے پہر اپنی عبادتکے راہ ورسم کو بدلنے کا ارادہ کیا مگر پیشتر اوس سے کہ کام انجام کو پہنچے تہک گئے اور جاری ہے (دیکہو ڈیوڈ کی تواریخ گرینڈ صفحہ ۳۵۵ و تاریخ انگلستان مصنفہ گولڈاسمتہہ مطبوعہ ۱۸۵۳ء صفحہ ۱۰۰) جبپر ڈاکٹر ہیویلیش نے کہا کہ یہہ اصلاح اور اولٹ پلٹ مانند ایک لنگور کے تہی جو نہین جانتا کہ اپنی دم کو کسطرف پہیرا نہتہے تاریخ سلطنت انگلشیہ مطبوعہ ۱۸۷۱ء صفحہ ۳۸ مین ہے کہ اس بادشاہ ہنری ششم کے تلون نے جو رنگ کہ جورونکے معاملہ مین دکہایا وہی گل امور مذہب مین کہلایا تہے اب اگر کوئی عیسائی کہے کہ مسلمانونمین بہی شیعہ وسنی وغیرہ کچہہ کچہہ اختلاف عبادتکے طریق مین رکہتے ہین اگرچہ یہہ ایسے اختلاف نہین ہین کہ ہرسال موسم کیطرح بدلتے رہین جیسے کہ پرسٹنٹون مین لیکن اس اختلاف کو بہی ثابت کرنا چاہیے کہ کسقدر ہے اور کس بادشاہ اسلام نے مسلمانونکا دستور عبادت بدلا ہے اسلئیے ایک فرقہ مین لنڈن مشن پریزبٹیرین جو فرخ آباد سے الہ آباد تک ہین میتہوڈلیت جو اودہ وغیرہ مین ہین فری چرچ اسکاٹ لنڈ چرچ بپٹست امرکین چرچ جو پنجاب کے شہرونمین ہین جرمن مشن وغیرہ قریب پچاس فرقونکے شامل ہین کہ جنمین کم وبیش اختلاف مسائل واقع ہے ہر ایک کا مفصل بیان طول ہوجائیگا ان سبکے دستورات عبادت وغیرہ کو دیکہہ کر ہر شخص پہچان سکتا ہے

انجیل مین شامل ہے انکار کیا ہے یعنے اوسے معتبر نہین جانا اور پادری عماد الدین نے
بہی ہدایت المسلمین جواب اعجاز عیسوی مین اسکا کچہہ رد نہین کیا ہے دیکہو ہدایت المسلمین
مطبوعہ لاہور ۱۸۶۸ء فصل سوم اعجاز عیسوی کے مقدمہ کے فصل دویم کے جوابمین صفحہ ۵۰-۶۵

۶۲ انٹی نومنس کا فرقہ اس فرقہ کا پیشوا اسیبیس شاگرد مارٹین لوتہر کا تہا اس
فرقہ کا عقیدہ یہہ ہے کہ توریت اس قابل نہین کہ اسکو کلام خدا سمجہا جائے اور قول و سکا یہہ تہا
کہ اگر زانی ہو یا حرام کار یا اور کسیطرح کا گنہگار تو یقیناً راہ نجات مین ہے اور اگر گناہ مین
ڈوبا بلکہ اوسکے قعر مین پڑا ہوا ہے اور یقین کرتا ہے تو خوشی مین ہے اور جو آپکو دس
احکام مین مصروف رکہتے ہین (یعنے یہہ کہ خدا کو واحد جانو بت پرستی نکرو چوری نہ کرو
زنا او رقتل نکرو وغیرہ) وہ علاقہ شیطان سے رکہتے ہین وہ سول پائیو مو سیئے کے ساتہہ انتہے
(اغلاط نامہ وارڈ صاحب مطبوعہ ۱۸۴۱ء صفحہ ۳۷)

۶۳ ٹمپلر ۱۸۱۱ء مین ایک گروہ مجاہدین کا نکلا یعنے ٹمپلر یہہ بڑا جنگی گروہ تہا
(تاریخ سلطنت انگلشیہ مطبوعہ مطبع سرکاری لاہور ۱۸۸۱ء صفحہ ۱۳۶) اس گروہ کے لوگ
مسلمانون پر جہاد کرنا اپنی نجات اور خدا کی خوشنودی کا باعث جانتے تہے کفارہ مصلوبی
مسیح سے قطع نظر کرکے بیت المقدس لے لینے کے واسطے مسلمانون پر جہاد انکی نظر مین
سب سے افضل تہا +

۶۴ ہوسپیٹلر فرقہ و تیوتونی فرقہ یہہ دونون فرقے بہی مجاہدین تہے
اور اپنی زندگی اسی کام مین صرف کرنا بڑی عبادت جانتے تہے (لب التواریخ جلد ۲
مطبوعہ چرچ مشن ۱۸۲۹ء باب ۱۷) اب مصنفین آئینہ اسلام کیطرح اگر مین بہی ہر فرقہ
کا شمار علحدہ لکہدیتا تو کتنے زیادہ عدد بڑہ جاتے

عورتون پر رسمی طہارت کی تاکید رکہتے ہین (ایضاً صفحہ ۲۳۷ و ۲۳۸) اس فرقہ مین قربانی گذراننے کی دستور سے ثابت ہی کہ یہہ فرقہ حضرت عیسیٰ کی مصلوبی اور کفارہ پر بہروسہ نہین کہتا برخلاف اور فرقونکے کہ باوجود ایمان کفارہ مسیح ہرگز قربانی نہین گذرانتے

۵۷ سومن فرقہ اس فرقہ کے لوگ تمام عیسائی فرقونکو کافر جانتے اور ہر شخص کے لئے بارہ جورو ان تک جائز رکہتے اور اونکے پیشوا برگھم ینگ کی پچاس جوروان ہین اس فرقے والے اپنے ملک کو بہشت اور اپنے دار السلطنت کو آسمانی یروسلم کہتے ہین اور نو فرقے بنی اسرائیل کے جو غائب ہین یہہ لوگ کہتے ہین کہ ہم وہی اسرائیلی ہین امریکہ کی دور حد کیطرف یہہ لوگ آباد ہین اور اونکی آبادی قریب اسّی ہزار کے یا اس سے کچھہ زیادہ ہے

۵۸ سریانی فرقہ اس فرقیکے لوگ نامہ دویم پطرس اور نامہ دویم وسیوم یوحنا اور نامہ یہوداہ ویعقوب اور مکاشفات کو تسلیم نہین کرتے تہے اور نہ اونکے ترجمہ مین یہہ سب کتابین تہین (نیاز نامہ مصنفہ پادری صفدر علی مطبوعہ ۱۸۶۷ء صفحہ ۲۲۱)

۵۹ مصری فرقہ اس فرقہ کی بابت پادری فانڈر صاحب نے اتنا ہی لکہا ہے کہ اس فرقہ کی انجیل شام وعربستان وغیرہ مین مستعمل تہی (اختتام دینی مباحثہ مطبوعہ ۱۸۵۵ء صفحہ ۱۴۳) اس فرقہ کا عقیدہ آدرین قیصر نے اپنے سالے کو ۱۳۴ء مین کہ اونہین دنون وہ قیصر اسکندریہ مین آیا تہا یون لکہا ہے کہ مینے مصر والونکو ہر جگہ متزلزل ومتلون مزاج پایا سراپس (مصریون کی بت) کے پوجنے والے مسیحی ہین اور جو مسیحی اسقوف کہلاتے ہین سراپس کو پوجتے ہین (اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۷۰ء صفحہ ۹۹)

۶۰ ولن تینس فرقہ

۶۱ سوتیرنس فرقہ ان دونون فرقون نے کتاب اعمال حواریون سے جو

پادری عماد الدین مطبوعہ ۱۸۷۱ء صفحہ ۲۴۴) یہہ جو وہ شخص حضرت رسول اللہ صلعم سے مباہلہ کرنے سے عاجز آکر جزیہ دینے پر راضی ہوئے (ایضاً صفحہ ۲۴۷) چونکہ نجرانی عیسائی اپنے صداقت دعوے پر مباہلہ نہ کر سکے پس عقیدہ تثلیث مین اونکی سست حجتی ثابت ہے +

۷۰ بریلوس بوسٹرہ کا فرقہ یہہ بصرہ کا اسقوف تہا اور مسیح کی سابق وجود کی نسبت غلط سمجہا ہوا تہا (اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۷۰ء حاشیہ صفحہ ۱۶۷) یعنے ازلی نجانتا تہا

۷۱ ترتلیانی گروہ نسبت انسانی روح کے ترتلیان کا ایک عجیب عقیدہ تہا اوسکو اوس کی بقا مین توشبہہ نہ تہا لیکن وہ اوسکو مادّی اور مجسّم مانتا تہا بلکہ خدا کو بہی مادّی اور مجسّم مانتا تہا گو اوس کی کوئی شکل ظاہر نہ ہوئی ہو اس عقیدہ کے کچہہ آدمی پیرو ہو گئے اور ترتلیانے کہلائے (اردو تواریخ ایضاً حاشیہ صفحہ ۱۷۱)

۷۲ کوپریانی فرقہ اسکا یہہ عقیدہ تہا کہ جو کوئی کلیسیا مین فرمانبرداری کے ساتہہ اپنی زندگی بسر نکرے وہ نجات نہین پا سکتا اور اگر کلیسیا مین شامل نہ رہے اگرچہ کیسا ہی دیندار ہو نجات نہ پائے گا اوسکی تعلیم یہہ ہے وہ شخص خدا کو اپنا باپ نہین بنا سکتا جسنے کلیسیا کو اپنی ماں نہین بنایا کلیسیا کے بغیر زوال سے بچنا اوسیطرح ناممکن ہے جسطرح کشتی نوح کی بغیر کسیکا طوفان سے بچ سکنا یہہ اصول گو بعدازان بہت مشہور اور معروف ہو گئے مگر اوس وقت پہلے ہی پہل عیسائی کلیسیا مین حکماً سکہلائے گئے غرض وہ اتحاد عیسوے جسے کوپریان نے نجات کے لئے ضروری ٹہرایا یہی اتحاد تہا یعنے اتحاد کلیسیا نہ کہ اتحاد عیسائیان — دیکہو کیا جلد جو کچہہ منشا و

۶۵ پرکسیس کا فرقہ یہہ فرقہ سنہ دو سو عیسوی مین یونانمین ظاہر ہوا اس فرقہ کے عیسائی یہہ عقیدہ رکہتے تہے کہ بیٹا اور روح القدس خدا کی ذاتسے بطور قوتون کے نکلے نہ یہہ کہ روح القدس بیٹے سے نکلا (دیکہو تواریخ کلیسا صفحہ ۹۷)

۶۶ سبل لیوس کا فرقہ یہہ فرقہ ۲۵۵ء مین مصر مین ظاہر ہوا اس فرقہ کے لوگ پلوس شمشاطی کا سا عقیدہ رکہتی تہی یہہ بہی بدعتی فرقہ عیسائیونمین سمجہا جاتا ہے (ایضاً ۹۷)

۶۷ کالون کا فرقہ یہہ کالون حضرت مریم کو اولاد ناشان سے نہین مانتا تہا اور اون بناوٹون کو جو بعضے علما عیسائی نسب نامہ مندرجہ متی اور لوقا کو اتفاق دینے مین بیان کرتے ہین رد کرتا تہا اور اعتقاد نامہ حواریون مین شک کرتا تہا اور اس جملہ کو کیونکہ بلائے گئے بہت پر برگزیدی تہوڑے ہین متی ۲۰ باب ۱۶ سے خارج کرتا تہا پادری عماد الدین نے ہدایت المسلمین صفحہ ۲۲۰ مین کالون کا قول تسلیم کرکے لکہا ہے کہ اوسکی رائے یہی ہوئی ہم اوسکی رائے کو جو برخلاف قیاس کے ہی نہین مان سکتے

۶۸ ناصریونکا فرقہ اس فرقہکے لوگ صرف عبرانی انجیل متی کو مانتے تہے + + + + + + + + + اور وہ اس انجیل مروج سے مختلف تہی (موشیم کی تاریخ جلد اول ۱۸۳۲ء) دین حق کی تحقیق مطبوعہ ۱۸۶۶ء صفحہ ۸۸ مین ہے کہ عیسیٰ مسیح کا احوال کہ کسطرح وہ ہنڈولنے مین بولا مٹی کی چڑیان بنائین اور یہودیون کو بندر بنایا اور یہہ کہ وہ نہین مارا گیا بلکہ دوسرا اوسکے عوض مقلوب ہوا یہہ باتین اوس نے (یعنے رسول اللہ صلعم نے) ناصریون کے قصہ سے نکالین انتہے

۶۹ نجران کے نصارے (اردو تواریخ کلیسا مطبوعہ ۱۸۶۷ء حاشیہ صفحہ ۱۵۴) اس فرقے کے لوگ مشرق کی طرف منہ کرکے نماز کرتے تہے (تواریخ محمدی مصنفہ

اپنے نزدیک معقول سمجھتا تھا جنکو اپنے عقیدہ مین داخل کرلیتا تھا اور جوبات نامعقول سمجھتا اوس سے انکار کرتا تھا۔ تیسری صدی کے شروع ہی مین امونیس ککاس نے اس فرقے کی بنا مضبوط کرنے مین بڑی لیاقت ظاہر کی اور بتیس برس تک بہت خوش تقریری کے ساتھہ درس دیتا رہا (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۱۸۵ و ۱۸۶)

۵ ۔ پلوطنس کا فرقہ جس مین ۲۶۲ء کو پورفیری جسنے دین عیسوی کے برخلاف کتابون کے لکھنے مین شہرت پائی اس فرقہ مین شامل ہوا باوجود اس مخالفت کے پلوطنس کے کئی شاگرد عیسائی کہلاتے تھے اور دین عیسوی کے مقر تھے مگر ساتھہ ہی اوس کے اپنے اوستاد کے عزیز عقائد بھی کچھہ کچھہ مانتے تھے (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۱۸۷) اس فرقے والے انجیل کو صرف جھوٹی کہانی جانتے تھے

۶ ۔ کرپوکراٹس کا فرقہ اسکے شاگردون نے دیدہ و دانستہ بدکاریون کے اصول اختیار کرلئے تھے (اردو تواریخ ایضاً حاشیہ صفحہ ۱۹۸) ان لوگون نے انجیل کی مخالفت مین سب سے زیادہ سبقت کی حضرت عیسٰی کی مصلوبی سے یہہ بالکل انکار کرتے تھے (از روس ترجمہ قرآن و حاشیہ علما الضا رامطبوعہ مشن پریس الہ آباد ۱۸۴۴ء صفحہ ۸۲)

۷ ۔ قردو کا فرقہ مرکیین کا فرقہ جو اپنے زمانہ کا نہایت نامی بدعت والا تھا اور جسکا ذکر اعمال الرسل کے آٹھوین باب مین ہے ولنتینس کا فرقہ ان تینون فرقون کی بدعت ایک دوسرے سے بڑھ کر تھی مگر یہہ سب کا عقیدہ تھا کہ عیسٰی مسیح کا باپ خالق دنیا نہ تھا اور نہ وہ عہدنامہ عتیق کا خدا تھا بلکہ خدا باپ جو اوس سے برتر تھا (ایضاً تواریخ صفحہ ۱۹۵ معہ حاشیہ)

۸ ۔ تاتیان کا فرقہ انکراتیس ان دونون فرقون کے آدمی ذرہ دیشکی

انجیل تہا وہ منشار کلیسیا مین بالکل بہول گیا اور کو پریان کے ان اصولون نے اوسکے
بعد اہالیان کلیسیا دلونمین کیسیا فتور پیدا کیا (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۱۷۳ و ۱۷۴)

۳۷ ارجن کا فرقہ اسنے اپنے دین کی اصل حقیقت چہوڑ کر کسی قدر
تثلیث اور کلمہ کی اصل حسب عقد افلاطونی مان لئے تہے اس سے اوسکے حریف کو
اسبات کے کہنے کا بہانہ ملا کہ دین علیسوی صرف عقائد افلاطونی کی خرابی ہے
(اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۱۸۶) یہہ ارجن ۲۳۰ء مین مدرسہ سکندریہ کا مدرس تہا
(طلوع آفتاب صداقت مطبوعہ ۱۸۶۰ء صفحہ ۲۲۳) اسی کے وقت مین عیسائیون مین
جعلی کتابین تصنیف کرکے حواریون وغیرہ کے نام سے مشہور کرنے کا دستور
زیادہ رائج ہوا اور چہہ سو برس تک جاری رہا (اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸ء
صفحہ ۱۸۴ و ۱۸۵) رومن کاتہولک مین جو پادریون کو شادی کرنا منع ہے اگرچہ
مجلس نیس مین جو ۳۲۵ء کو ہوئی تہی یہہ تجویز پیش ہوئی کہ پادریون کو شادی
کی ممانعت کی جائے لیکن اوس وقت اسیقدر منظور ہوئی کہ جنکی شادی ہو چکی
اپنے بیبیون کو رہنے دین لیکن باردیگر شادی نہ کرنے پادین لیکن گیارہوین صدی
مین ساتوین گرگوری نے قطعی اس کی ممانعت کردی (ایضاً حاشیہ صفحہ ۱۹۰ و ۱۹۱)
بس اس کا بانی یہی ارجن ہوا کہ اسبات مین کتاب مقدس کے لفظی معنی پر
کاربند ہوکر دین کے لئے خوجہ بن گیا تہا (اردو تواریخ ایضاً حاشیہ صفحہ ۱۶۳) ان
لوگون نے روح القدس کی تاثیر کو ناچیز جانکر صرف اپنی چالاکی اور فریب پر بہروسہ کیا

۳۸ افلاطونی یا انتخابی فرقہ دوسری صدی کے ختم ہونے کے قریب سکندریہ
اسکندریہ مین ایک فرقہ فیلسوفون کا ایسا ہوا کہ وہ دوسرے دینکے عقیدہ مین جو بات

مگر الہامی نہین ہے اور عیسائی عقیدہ مروجہ اور کفارہ اور مصلوبی مسیح سے ایک طور کا انکار ظاہر کرکے تعلیم دینا شروع کیا یہہ حال دیکہہ کر بشپ صاحب اپنے عہدہ سے موقوف کئے گئے آخر کو بشپ صاحب نے ملکہ معظمہ کی پرایوے کونسل مین نالش دائر کی اور اپنی تنخواہ بحال کرواکر ایک علیحدہ عبادت خانہ مین اپنی جماعت کے ساتہہ عبادت کرتے ہین اور سب عیسائی فرقون سے اپنا فرقہ علیحدہ قائم کیا ہے

۸۳ لوتہرن کلیسیا اس فرقے کے لوگ رومن کاتہولک سے بالکل خلاف ہین رومن کاتہولک پنے فرقہ والون سے مرتے وقت پادریکے سامنے گناہون سے توبہ کرواتے اور آپ بہ منصب نیابت مسیحؑ اوسکے گناہ بخش دیتے ہین اور لوتہر کی تعلیمات یہہ ہین کہ فقط ایمان رکہو اور بغیر روزہ کی سختی کشی اور پرہیز کے بار کے بغیر اعتراف کی تکلیف اور نیک کامون کی سختی کی یقین ہی جانو تم بچائے جاؤگے تمہارے واسطے نجات ایسی تحقیق اور بیشک ہے جیسے خود مسیح کیواسطے ہان گناہ کرو اور خوب دلیری سے گناہ کرو فقط ایمان رکہو اور اگرچہ تم ایک دن مین ہزار دفعہ حرامکاری یا خون کرو صرف ایمان رکہو اومین کہتا ہون کہ تمہارا ایمان تمہین بچاوے گا (مرات الصدق مصنفہ پادری بیدیلی صاحب مطبوعہ ۱۸۵۱ء صفحہ ۳۳

۸۴ بالڈسی فرقہ اور بالی فرقہ ان دونون فرقون کی بنیاد سنہ ایک ہزار اسی یا نوسو اسی عیسوی مین ہوئے یہہ دونون فرقے رومی کلیسیا سے عقیدہ مین مخالف تہے مگر پروٹسٹنٹ مذہب کا بہی نام تک نہ جانتے تہے رومی عیسائی ان دونون فرقوں والون کو واجب القتل جانتی تہی (ہندی تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۴۹ء صفحہ ۱۷۵)

سیدہی سادہی اصلون پر استغراق اور ریاضت جسمانی کے طالب تھے
ان کی اصولون سے کلیسیانے انکار کیا ۔ اوسنے جب نشو ونما پائی وہ نشو ونما
کچھہ برابر ٹھیک نہین بنی رہی مذہب کی خرابی اور کلیسیا کی تحقیر کے ساتھہ قدم
بقدم چلی گئی (اردو تواریخ الیضاً صفحہ ۱۹۹)

۷۹ تھیوڈوٹس کا فرقہ دوسری صدی کے خاتمہ کے قریب اس فرقے
والون نے اور ارتیمن کے فرقے نے یہودی دستورات چھوڑکر صرف مسیح کی
آدم زادی برقرار رکھی (الضیا صفحہ ۲۰۲) یعنے اس فرقے کے لوگ حضرت
عیسیٰؑ کو محض انسان جانتے تھے

۸۰ پوئی کا فرقہ اس فرقے کے لوگون نے مسیحؑ کا مصلوب ہونا اور پہر
جی اوٹھنا اصلی نہ تصور کرکے صرف نقلی خیال کیا (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۲۰۲ سطر ۳)

۸۱ سبیلیوس کا فرقہ اس فرقے کے لوگون کا عقیدہ یہہ تھا کہ ذات خدا
مین سے ایک خاص جزو جدا ہوکر خدا کے بیٹے یعنے انسان عیسےؑ سے شامل
ہوگیا اور اسیطرح پر اوس نے روح القدس کو بہی ایک جزو ازلی باپ خدا کا
تصور کیا اس غلطی سے کہ جس مین وہ تین خدا ماننے کے خوف سے پڑگیا تہا یہہ
نتیجہ نکلتا کہ جو شخص مصلوب ہوا وہ فی الحقیقت باپ خدا تہا اور اسی باعث اوسکے
پیرو پتری پاسین کہلائے (ایضاً صفحہ ۲۰۵)

۸۲ بشپ کولنز و صاحب کا فرقہ یہہ بشپ صاحب ۱۹ ونیسوین صدی عیسوی کے
وسط کے بعد افریقہ مین انجیل سنانے گئے تہے وہان روح کی ہدایت سے پہلے
توریت کے برخلاف ایک کتاب تصنیف کی اور اوس مین لکہا کہ توریت ایک تواریخ ہے

ایک اور فرقہ عیسائیون مین سے تہا جو نزاری کہلاتا تہا وقائع پلوس
مصنفہ بولینجر صاحب باب ۲ مین لکہا ہے کہ گری ساسٹن صاحب اپنی ایک تفسیر
مین جو اونہون نے کتاب اعمال پر چوتہی صدی مین لکہی ہے بیان کرتا ہے
کہ فرقہ نزاری جو کہ شروع ہی مذہب عیسوی مین نکلا تہا وہ پلوس کے نامجات
کو نہ مانکر بسبب اوسکی مکاری کے کہتا تہا کہ وہ اصل مین تو بت پرست تہا جو یروسلم
مین آیا اور وہان اس امید سے ٹھیرا رہا کہ ایک بڑے زاہد کی لڑکی سے جسپر وہ
عاشق تہا شادی کرے چنانچہ اس سبب سے اوسنے اپنا ختنہ کرایا لیکن چونکہ
اپنی دلی مراد کو نہ پہنچا تو اوس نے یہودیون سے جہگڑا برپا کیا اور ختنہ
اور یوم السبت کی تعظیم کو منع کرکے اور سب مذہبی معاملات مین برخلاف یہودیونکے
لکہنا شروع کیا انتہی اس کتاب مین بموجب عقیدہ فرقہ نزاری پلوس کو
بت پرست جو عیسائی مصنف نے لکہا اگرچہ یہہ بات نہایت عجیب ہے لیکن اسکی
بنا شاید وہی ہوگی جو اعمال ۲۲ باب ۲۵-۲۸ مین پلوس نے اپنی نسبت
فرمایا کہ مین رومی ہی پیدا ہوا ہون الخ پس اگر ایسا ہی ہے تو فی الحقیقت
اوس زمانہ مین رومی لوگ سب بت پرست تہے اور پلوس کی نسبت مکاری کا
لفظ عیسائی مصنف نے جو لکہا ہے جیسا کہ فرقہ نزاری کے لوگ سمجہتے تہے غالباً
اسکا سبب یہہ ہے کہ پلوس اپنے ایک خط موسومہ قرنیتو مین فرماتے ہین کہ
مین یہودیون مین یہودی اور بے شریعت والون مین بے شریعت والا اور
کمزورون یعنے ضعیف اعتقادوالومنین کمزور یعنے ضعیف اعتقاد مین سب آدمیونکے
واسطے سب کچہہ بنا (اول قرنیتو نکا ۹ باب ۲۰-۲۲) پہر پلوس فرماتے ہین

۸۵ شلاق بازفرقہ یعنے اپنے اوپر کوڑے مارنے والے کہلاتے تھے
یہہ لوگ پہلے ۱۲۶۰ء مین ملک طالیہ مین نمود ہوئے اور چند عرصہ کے اندر یورپ
کے قریب تمام ملکون مین پہیل گئے ان لوگون کا یہہ قاعدہ تہا کہ زن مرد امیر و
فقیر سب کے سب ایک ساتہہ ملکر اور ایک بڑا غول ہوکر سڑکون اور میدانون میز
قریب برہنہ اپنے کو چابک سے پیٹتے اور چیخ مارتے ہوئے دوڑے چلے
جاتے تہے انتہےا اسکے بعد مصنف تاریخ کلیسیا لکہتا ہے کہ شاید تم پوچہو کہ
کیا وہ سب کے سب پاگل تہے نہین بلکہ اس بات کے کرنے مین اونکا یہہ مقولہ تہا
کہ ایسا کرنے اور اپنے اوپر سختی اوٹہانے سے ہم خدا کے منظور نظر ہون گے
اور ہمارے سب گناہ معاف ہوجائینگے (انتخاب تاریخ کلیسیا ضمیمہ مخزن مسیحی نمبر ۲ جلد ۱)
۸۶ الوجین فرقہ ہارضاحب اپنی تفسیر مین لکہتے ہین کہ فرقہ الوجین جو دوسری
صدی مین تہا انجیل یوحنا اور ناموجات یوحنا کا منکر تہا
۸۷ مارسیونی فرقہ اس فرقہ نے انجیل لوقا سے دو باب اول کو نکال ڈالا
تہا یہہ فرقہ مسیح علیہ السلام کی نسبت یون خیال کرتا ہے کہ وہ مریم سے پیدا نہین
ہوا بلکہ پچاس برس کی عمر مین ہوکر غیب سے اس جہان مین آگیا ہے اور چونکہ
اول و دوم باب لوقا مین مسیح کی پیدائش کا ذکر ہے اس لئے اون لوگون نے
جہالت مین پڑکر اور کسی مہمل آدمی کی حدیث پر عمل کرکے ان باتون پر شبہہ کرلیا
ہے ۔ یہہ فرقہ بدعتی اور ایسا گمراہ تہا کہ عہد عتیق کی کتابون مین سے ایک کو بہی
نہ مانتا تہا اور انجیلوءنین سے صرف ایک ہی انجیل کو وہ مانتے تہے (یعنے انجیل لوقا کو) بعینہ نقل
از ہدایت المسلمین مصنفہ پادری عماد الدین مطبوعہ لاہور ۱۸۶۸ء صفحہ ۵۵ و ۵۶

دولت فاروقی اور متفرق مقامون نوید جاوید مین تلاش ہو سکتا ہے ایک اور
فرقہ عیسائیون مین صحرا نشین ہے جو راہب کہلاتے ہین ایک اور فرقہ ہے جو
سینو بیت اور ایک فرقہ بینی ڈک ٹن اور ایک فرقہ دو مینیشن اور ایک فرقہ فرانسیشن
اور ایک فرقہ کارمی سیت کہلاتے ہین اور بارہوین صدی عیسوی مین ان فرقون
کی بنیاد ہوئی تہی ایک اور فرقہ تہا جو لوسیمی کہلاتے تہے (ہندی تواریخ کلیسا صفحہ ۱۹۱)
یہہ فرقہ بہی رومی کلیسیا کے برخلاف تہا اور پراٹسٹنٹ کا بہی اوس زمانہ مین دنیا مین
نشان نہ تہا ایک اور جماعت تہی جو کرتا گو کی کہلاتی تہی ایک اور جماعت تہی جو
انطاکیہ کی کہلاتی تہی جہان سب سے پہلے کرسٹیان کا لقب ایجاد ہوا ایک اور
جماعت ہے جو مرقسی کہلاتی تہی یعنی یروسلم کی دوسری کلیسیا جسنے سب دستور
شریعت اور ختنہ وغیرہ کو ترک کر دیا تہا (اردو تواریخ کلیسیا صفحہ ۶۶) اور سات
جماعتین تو وہی ہین جنکا ذکر اور اختلاف کتاب مکاشفات کے شروع مین ہے
پہر شہر سور کی جماعت جسنے حضرت پلوس کو بہی ہدایت کی کہ یروسلم نہ جاؤ
(اعمال ۲۱ باب ۴) ایک اور جماعت تہی جو اتہینی کہلاتی تہی (اردو تواریخ کلیسیا
صفحہ ۷۹ و صفحہ ۸۲) اور یہہ سب ایک ہی کلیسیا نتہی بلکہ جدا جدا گروہ تفاوت عقائد
کے سبب ممتاز تہے ایک کلیسیا اسے کہتے ہین جیسے دہلی کرنال ریواڑی وغیرہ مین
ایک ہی مشن انگلینڈ سے یا فرخ آباد فتح پور مین پوری الہ آباد وغیرہ مین ایک مشن
پریسبٹیرین اگر اسیطرح مجہے لکہنا منظور ہوتا تو صرف ہندوستان مین دو سو سے
زیادہ جماعتین گنوا دیتا مین نے عہد کیا تہا کہ ایک دن مین اس کتاب آئینہ اسلام کا
جواب لکہا جاوے اسلئے مجہے اختصار سے چارہ نہین ہے اب دیکہئے کہ پادری صاحب نے

کہ اگر میرے جہوٹہہ کے سبب خدا کی سچائی اوسکے جلال کے لئے زیادہ ظاہر ہوئی تو مجہپر کیون گنہگار کی طرح حکم ہوتا ہے اور ہم کیون برائی نہ کرین تاکہ بہلائی نکلے چنانچہ یہہ تہمت ہمپر کیجاتی اور بعضے بولتے کہ ہم یون کہتے ہین ایسونپر سزا کا حکم حق ہے (رومیونکا ۳ باب ۷ و ۸) پلوس نے جو یہہ فرمایا کہ ہمپر تہمت کی جاتی ہے تو پلوس پر تہمت کرنیوالے بہی فرقہ ابیونی اور نزاری وغیرہ کے لوگ ہونگے پہر پلوس فرماتے ہین پس کیا ہے ہر طرح سے مسیح کی خبر دیجاتی ہے خواہ مکاریسے خواہ سچائی سے اور مین اوسمین خوش ہون (فلپیونکا ۱ باب ۱۸) پہر منتسنی فرقہ کا حال پادری عماد الدین ہدایت المسلمین کے صفحہ ۲۷ مین زبان دباکر فرماتے ہین کہ یہہ لوگ بڑے پرہیزا اور ریاضت کرنیوالے تہے مگر جہالت آمیز دینداری کے سبب بہت سی بدعتین کرتے تہے انتہی اس سے ہر شخص سمجہہ جائیگا کہ وہ کیا بدعت تہی جسے پادری عماد الدین بیان نہ کرسکے شاید اس فرقہ کا عقیدہ عیسائی مذہب کو بالکل باطل ثابت کرتا تہا چنانچہ اردو تواریخ کلیسا مطبوعہ ۱۸۷۳ء صفحہ ۱۷ سطر ۱۵ مین لکہا ہے کہ منتسن والے تمام بدعت والونمین سب سے زیادہ نامعقول تہے انتہی انکے سوا اور بہت فرقے عیسائیونمین ہین ایک فرقہ تسلقی ہے جسکا عقیدہ یونی ٹیرین کے بالکل برخلاف ہے یعنے جسطرح یونی ٹیرین حضرت عیسٰی کو محض انسان جانتے ہین اوس فرقہ کے لوگ حضرت عیسٰی کو محض خدا جانتے ہین (اردو تواریخ کلیسا صفحہ ۱۹۸) اسکے سوا کئی فرقے اور ہین جنکا پادری اسکاٹ صاحب نے رومن تفسیر انجیل مین اور مصنف کتاب برایف سروے نے کیا ہے کہ ان فرقون کے عیسائی حضرت عیسٰی کے مصلوب ہونیکا بالکل انکار کرتے تہے اور ان سب کا مفصل حال میری اور کتابون

چشتیہ - حنفیہ - مالکیہ وغیرہ لکھدئے ان کا حال معلوم کرکے لوگ پادری صاحب کی عقل پر ہنسین گے یا روئین گے کہ ان مین سے کونسا فرقہ مخالف اسلام سمجھا جاتا ہے برخلاف اس کے جسقدر عیسائی فرقون کا شمار لکھا ہے انمین ایک بہی یہانتک کہ پرٹسٹنٹ بہی عیسائی مذہب کی صداقت کو ظاہر نہین کرتے اور کوئی نہین پہچان سکتا کہ ان سب فرقون مین سے کونسا سیدہی راہ پر ہے مگر یہہ کہ ضلوا عن سواء السبیل پس فرقہ منٹانس ہائیکی سیتوریانی کرنتہس کولنر یدینس کرپوکراطس جنکا ذکر نمبر ۱۰ و ۱۱ و ۱۴ و ۴۶ و ۴۸ و ۷۶ مین ہے ان سب کا انکار روح القدس سے ثابت ہے اور فرقہ ابیونی ڈوکیتی ارتمن جو سمجھتے مسیح اریوس یونی تیرین ساسینین کرنتہس لکاتی نجران کے نصارے بریلوس ابوسترہ تہیودوتس - جنکا ذکر نمبر ۸ و ۹ و ۱۳ - ۲۶ و ۳۷ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و ۶۵ و ۷۰ و ۷۹ مین ہے یہہ سب حضرت عیسیٰؑ کی الوہیت یعنے تثلیث سے انکار کرتے تہے اور فرقہ باسلیدی سرنتہی کارپوکراطی دوسیتی کناستی ارمنی ناصری پوئی جنکا ذکر نمبر ۴۹ و ۶۳ و ۶۷ و ۵۰ و ۵۱ و ۵۶ و ۶۸ و ۸۰ مین ہے حضرت عیسیٰؑ کے مصلوب ہونے سے منکر تہے اور فرقہ کلاتی کلیسیائے ختنہ ابیونی ارتمن مونتمن سریانی ولن ڈی تنس سوریرنس انتی لونس ناصری بلوطنس کرپوکراطس قردو لشپ کولنز و الوجین مارسیونی

جو بیشتر آٹھہ فرقون تغلبیہ و محکمیہ و دہریہ وغیرہ کا باوجود انکار ذات الہی کے
اسلامی فرقونمین شمار کیا ہے حالانکہ ایسے فرقون کو اسلام سے کیا علاقہ مین نے
ایسی زبردستی نہین کی کہ خواہ مخواہ بہت سے نام لکھکر فرقونکا شمار بڑہاتا
بلکہ مین نے اونہین فرقونکو انتخاب کیا ہے جو عیسائی مذہب مین اون تین باتون
مقررہ پادری صاحب مین سے کسی ایک یا دو باتونکے نہ ماننے والے یا اور چہوٹے
یا بڑی باتون مین کسیقدر اختلاف کرنیوالے تہے اور وہ بہی بدلائل معتبر مثلاً
کسی فرقہ کا انجیل کو نہ ماننا انجیل ہی کی نامعتبری کی وجہہ سے واقع ہوا کیونکہ
اگر فی الواقع وہ قدیم اصلی عبرانی انجیل ہوتی اور کوئی عیسائی فرقہ اوس انجیل
کو نہ مانتا تو اوسی عیسائی فرقونمین شمار کرنا محض بیجا تہا اسیطرح جو فرقے کہ
قرآن کو نہین مانتے ہین باوجود صحت اور اصلیت کتاب بہر اونہین اسلامی فرقون
مین شمار کرنا بیفائدہ ہے ہان اگر وہ اصلی قرآن نہوتا اور کوئی اسلامی فرقہ اوسکے
ترجمہ مین شک یا انکار ظاہر کرتا تو اوسے غیر اسلامی کہنا جائز نہ تہا کیونکہ اسطرح تو
بت پرست اور عیسائی اور یہودی بہی قرآن سے انکار کرتے ہین اونہین پادری
صاحب نے کیون اسلامی فرقونکے شمار کے وقت نہ لکہہ لیا اسیطرح جو پیغمبر اسلام
علیہ الصلوۃ والسلام کی نبوت کو نہ مانے وہ مسلمان کس بات مین سمجہا جائیگا مگر
جو حضرت عیسیٰ ع کی الوہیت نہ مانے اور اونکی مصلوبی کا انکار کرے مگر حضرت عیسیٰ کی
رسالت اور معصومیت اور بے باپ پیدا ہونا یہہ سب مانتا ہو اور کسی دوسرے
طریقے یعنے اسلامی یا یہودی طریقہ پر نہ چلتا ہو اوسے عیسائی کے سوا اور کچہہ نہین
کہہ سکتے ہین دوسرے یہہ کہ پادری صاحب نے جو آخر مین پچاس فرقے نقشبندیہ

مین بیشتر لکہہ چکا ہون تو پادری صاحب کا کوئی حامی بہر روے زمین پر
پنا یا جا ے بلکہ بہتر پورے کرنے کے لئے سینتیس فرقون اسلامی مین پادری
صاحب کو کتنے ہی اور فرقے نصرانی گہر سے ملا دینا پڑین اور تو بہی بقول پادری
عماد الدین قرآن کے لئے کچہہ مضر نہ ہو

اب اگر اس کی بہی حاجت ہے کہ خدا کو نہ ماننے والے فرقے عیسائیون مین
بہی پائے جائین تا کہ تینون قسم کے فرقے اس کتاب مین بہی پادری صاحب
گن لین اور یہہ ہے پینسٹہہ کمیونتین برات ہو کر پادری صاحب کو فتح کر لین تو عقیدہ
تثلیث خود منافی وحدانیت الہی سمجہنا چاہیئے کیونکہ کوئی خدا پرست قوم ذات
واحد الہی مین تثلیث کا عقیدہ نہین رکہتی ہے پس عیسائیون مین عقیدہ تثلیث
ہر نصرانی فرقہ کو خدا کا نہ ماننے والا ثابت کرتا ہے

چونکہ مجہے ضرور تہا کہ جسطرح پادری صاحب نے تحقیقی الزامی دو جواب لکہے اسیطرح
دونون قسم کے جواب لکہے جائین پس میرا تحقیقی جواب تو وہی تہا جو پادری
صاحب کے بے شمار کئے ہوئے فرقون کے حالات مین دیا گیا اور الزامی جواب بہی
جو عیسائی فرقون کا شمار پادری صاحب کو یاد دلایا گیا اب اگر پادری صاحب میری
اس محنت کی قدر کرین تو یہہ بات البتہ داد دینے کے لائق ہے کہ جسطرح
پادری صاحب کو ہر قسم کی کتابین اور کتاب تیار کرنے کے سامان یاد کرتی ہی
موجود ہین یہان سب کچہہ مفقود دوسرے یہہ کہ ہندوستان مین ایسی اسلامی
تصنیفین بآسانی مل سکتی ہین جنمین ایک ہی کتاب مین اون سب فرقون کا
ذکر جو آئینہ اسلام مین دکہائے گئے مندرج ہین اور مینے اپنی کم لیاقتی کے سبب

جنکا ذکر نمبر ا و ۶ و ۷ و ۹ و ۵۷ و ۵۸ و ۶۰ و ۶۱ و ۶۲ و ۶۸
و ۵۷ و ۷۶ و ۷۷ و ۸۲ و ۸۶ و ۸۷ مین ہے ان سب کا انکار توریت
و انجیل سے اسطرح ظاہر ہے کہ بعض نے سب کتابون اور بعض نے بعض
کتابون مشمولہ توریت و انجیل سے انکار کیا ہے اب غور کیجئے کہ جن لوگون نے
روح القدس سے انکار کیا اون کا انکار الوہیت مسیح اور تثلیث سے بہی
صریح ہے اور اس حساب سے چہہ فرقون منکر روح القدس اور پینتیس
فرقون منکر الوہیت مسیح کو ملا کر اکتالیس فرقون عیسائی نے تثلیث سے
انکار کیا ہے اور جس نے حضرت عیسیٰ کی مصلوبی سے انکار کیا اوسنے انجیل
سے بہی صریح انکار کیا ہے کیونکہ تمام مجموعہ انجیل مین یہی تواریخ مصلوبی اور
یہی تعلیم خاص مقصود ہے پس آٹہہ فرقون منکر مصلوبی اور سولہ فرقون منکر کتاب
کو ملا کر چوبیس فرقے منکر توریت و انجیل شمار ہوئے اور یہہ سب پینسٹہہ فرقے
نصرانی اون سینتیس فرقون مندرجہ پادریصاحب کی عذرخواہی کر سکتے ہین اور
اگر اون سینتیس مین سے ذات الہی کا انکار کرنیوالے فرقے نکالے جائین تو پادری
صاحب کی مددگار جماعت ان پینسٹہہ فرقونکی صف کے مقابل مین آدہی بہی باقی نرہے
اور اگر منکرین رسول صلعم و منکرین قرآن مین سے بعضے فرقے حسب مقصود پادری
صاحب بنائے جائین جیسا کہ مین بیان فرقہاے اسلامی کے جواب مین پادریصاحب ہی
کی تحریر سے ثابت کر چکا ہون تو ناظرین کتاب مباحثہ پکار اوٹہین کہ پادریصاحب کی
جماعت کس گنتی مین ہے اور اگر پادری عماد الدین کا قول جہوٹہا نہ سمجہا جائے کہ
بہتر فرقے محمدی مذہب مین ہونا قرآن کے لئے کچہہ مضر نہین ہے انتہے جیسا کہ

آجتک اونکا جواب نہین دیا آپ علماء ابیونیہ اور فضلاے یونی ٹیرین کی حیرت انگیز تصنیفونکو ملاحظہ فرمائین اور اون کے اعتراضون کا جواب دیکر پہر اس دعوے پر دم مارین نہین تو چپ چاپ رہین ازانجا کہ ہمنے شروع رسالہ ہذا سے خاتمہ تک صرف مباحثہ اور مناظرہ تحریر کیا ہے اور روحانی امرون کی طرف توجہ کم کی ہے زیرا کہ عیسائیون نے آپ ہی مباحثہ آغاز کیا ہے مگر اب ہم نہایت ضروری اور لابدی سمجہتے ہین کہ چند باتین روحانی وہ بہی نہ صرف اپنی طرفسے بلکہ اوس جناب عالی کی طرفسے تحریر کرین کہ جنکا مبارک اور راحت بخش ذکر انجیل مین اس ڈہنگ اور قرینہ سے ہے چنانچہ انجیل یوحنا ۱۶ باب ۷ مین حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا کہ مین تمہین سچ کہتا ہون کہ تمہارے لئے میرا جانا ہی فائدہ ہے کیونکہ اگر مین نجاؤن تو فارقلیط تم پاس نہ آویگا انتہے پادری جے مری میچل صاحب ال ال ڈی اپنی کتاب مطبوعہ ۱۸۶۹ء صفحہ ۲۰۶ مین فرماتے ہین کہ صرف ایک آیت ہے جو اوس سے (یعنے حضرت محمد رسول اللہ صلعم سے) ذرا سی نسبت رکہتی ہے یعنے یوحنا ۱۶ باب ۷ جسمین مسیح نے اپنے شاگردون سے وعدہ کیا کہ پاراقلیتس یعنے تسلی دینے والا تمہارے پاس بہیجونگا اگر یہہ لفظ پرے قلیتس ہوتی تو اوسکے معنی یہہ ہوتے کہ مشہور اور لفظ احمد یا محمد کے ایک طور پر یہہ معنی ہین انتہے چونکہ فارقلیط ترجمہ اسی لفظ پرے قلیتس کا ہے انجیل ترجمہ عربی مطبوعہ ۱۶۷۱ء اور دوسرا ترجمہ عربی مطبوعہ ۱۸۵۵ء دیکہہ لینا چاہئے اب عیسائی علماء کو اسکے سوا اور کوئی عذر باقی نہین ہے کہ وہ تسلی دینے والا روح القدس تہا جو دس دن بعد عروج حضرت عیسیٰؑ کے حضرات حواریون پر نازل ہوا اسکا مفصل بیان میری اور کتابون مین

کوئی عیسائی تصنیف آجتک ایسی نہین پائی جسمین سب عیسائی فرقون کا ذکر
ایک ہی کتاب مین ملجاے اس سببسے مجھے کئی زبانون کی بہت سی عیسائی
کتابونمین یہہ سب تلاش کرنی پڑا تیسرے یہہ کہ آئینہ اسلام مین کسی کتابکا صفحہ سطر
نہین بتایا گیا ہے مگر مین نے اپنے اعتبار کے لئے ہر مقام پر کتاب کا صفحہ وغیرہ
صفائی سے لکھدیا ہے اور کتابین بھی جنسے حوالہ دیا گیا سوا مطبوعہ کے کوئی
قلمی نہین ہے جسمین کچھہ شک کو دخل ہو ایک اور بات قابل غور ہے کہ مین نے
۷۸ فرقون کا شمار لکھا ہے اونہین مینسے یہ ۶۵ نصرانی فرقے مخالف عقیدہ تثلیث
وغیرہ نکلے اور اگر غور کیا جاسے تو اور بھی ایسے ہی فرقے انہین ۷۸ مین سے
انتخاب ہو سکتے ہین اور اگر پادری صاحب کیطرح ڈیڑہ سو فرقون نصارئ تک
مین بھی شمار بڑہاتا تو یقینًا سو فرقونسے کم مخالف عقیدہ تثلیث و مصلوبی وغیرہ نکلتے
اب پادری صاحب کے خاتمہ پر نظر کرنا چاہئے کہ اوسکے جواب مین صرف
پادری صاحب کی عبارت بہ تغیر اسماء لکہدینا کافی ہو جائے گا (دیکھو آئینہ اسلام
صفحہ ۷۵ و ۷۶) **قولہ** مذکورۃ الصدر فرقونکو عیسائیون نے بالاتفاق رد کرنا
کسی کتاب اور کسی تذکرے اور کسی تاریخ سے ثابت نہین ہوتا اگر آپ اون
فرقونکو مردود جانین وے آپکے فرقنکو رد سمجھینگے آپ صاحبونکا کون کونسا فرقہ
اتفاق کرکے اونکو رد کریگا کیا رومن کاتھولک اور پراٹسٹنٹ ملکر یا کوئی اور
پر غیر ممکن ہے کہ دو فرقے پینسٹھہ حکیم اور ذی علم اور دانشمند فرقون کو باطل
کرین بلکہ ہو سکتا ہے کہ وے سب ملکر آپ لوگونکو منسوخ اور مردود کرین اور ہان
اون حکیم فرقون والون نے آپ لوگونکے فرقونکو ایسا رد کیا ہے کہ آپکے عالمون نے

محبت کے بدلے مجہسے عداوت اور بہی نفرت کرتے ہو افسوس کہ آپ گناہ کو پسند کرتے ہو اور مجہکو نہین اور اپنے نفس امّارہ کی پیروی کرتے ہو میری نہین آپ صاحبون نے کونسی کمی مجہہ مین دیکہی کہ مجہسے دور اور مہجور رہتے ہو کسواسطے میرے پاس نہین آنا چاہتے کیا آپ لوگ اپنی بہلائی ڈہونڈتے ہو مجہہ مین ساری بہلائی ہے اور مین خیر محض ہون آیا آپ ڈرتے اور خوف کرتے ہو کون ایمان لایا اور مین نے اوسے نکال دیا ہو — آیا آپ صاحبونکے گناہ کے خیال آپ لوگونکو شکستہ دل کرتے ہین یاد کرو کہ مین مجسم رحمت ہون (آئینہ اسلام صفحہ ۵۹ - ۶۱) حق تعالی فرماتا ہے وما ارسلناک الا رحمة اللعالمین یعنے نہین بہیجا ہم نے تجہکو (اے محمد) مگر رحمت واسطے مخلوقات کے ہے انتہے پس ساری مخلوقات سے عیسائی بہی علیحدہ نہین ہین ابہی قبولیت کا وقت ہے اور دروازہ توبہ کا کہلا ہے ❊ ہنوز ان ابر رحمت درفشان است ❊ خم و خمخانہ با مہر و نشان است وہی سبزہ ہے اور وہی باغ ہے لیکن تمہارا تو نہ وہ دل ہے نہ وہ دماغ ہے خدا کی رحمت سے منہ پہیرتے ہو غضب کرتے ہو زندگی کا کیا اعتبار ہے جلدی کرو ابہی وہ سب کے واسطے سراسر رحمت ہی پہر بر سر عدالت ہوگا توبوا الی اللہ جمیعًا ایہا المؤمنون لعلکم تفلحون

تمت

[illegible]

تاریخ از مصنف

چو از اہل تثلیث راندم سخن	ندانند شان احدیت را مقام
بگو سال منصور غیر از احاد	شہ بارہ با انعام انعام عام
	۴۳۰ ۴۳۰ ۴۳۰ سنہ ۱۲۹۰ ہجری

بہت شرح وبسط کے ساتھہ ہے یہان اسیقدر کافی ہوگا کہ کتاب اعمال کے ۲ باب مین
جہان روح القدس کے یہہ نازل ہونیکا ذکر ہے اگر وہ فارقلیط ہوتا تو وہین صاف لکھا
ہوتا کہ جسکا ذکر انجیل یوحنا ۱۶ باب مین ہے یہہ وہی نازل ہوا مگر وہان مطلق اسکا اشارہ
تک نہین ہے اور نہ وہان فارقلیط کا نام ہے دوسرے وہ فارقلیط کوئی محض
روح نہین ہے بلکہ جسم ہے تب مونٹانس نے جسکا ذکر نمبر ۱ مین ہے سنہ ۱۷۷ء مین
پیغمبری کا دعوی کیا اور آپکو فارقلیط کہا اگر فارقلیط سے روح مراد ہوتی تو مونٹانس
انسان ہوکر ایسا دعوی کبھی نہ کرتا تیسرے اوسوقت مین بہتیرے دیندار اوسکے
ظہور کا انتظار کر رہے تھے (جیسا کہ مونٹانس کے ذکر کے ساتھہ تواریخ کلیسیا لکھہ چکا ہون)
لیکن روح القدس تو دس دن بعد عروج حضرت عیسیٰؑ کے بڑے زور وشور اور شہرت کے
ساتھہ نازل ہو چکا تھا اگر فارقلیط سے مراد روح القدس ہوتی تو اوسکے بعد قریب ڈیڑھ
سو برس تک دیندار مسیحی کسکا انتظار کر رہے تھے چوتھے تواریخ کلیسیا مین جو لکھا ہے
کہ الہام ربانی کے تکملہ کے لئے بہتیرے دیندار اوسکا انتظار کر رہے تھے پس الہام ربانی کا
تکملہ صرف قرآن نازل ہونیکے بعد ہوا جو سچ حقیقی اور سچے فارقلیط حضرت پیغمبر صلعم سلام پر
نازل ہوا تھا کہ وحی اور الہام منقطع ہوگیا پانچوین حضرت عیسیٰؑ نے یوحنا ۱۶ باب ۱۴ آیت
فرمایا کہ وہ (یعنے فارقلیط) میری بزرگی کریگا اتنی پس دنیا مین کوئی غیر فرقہ حضرت عیسیٰؑ
کی بزرگی نہین کرتا سوا مسلمانونکے کہ سب نبیونپر ایمان رکھنا اور سب الہامی کتابون کو ماننا
اور حضرت عیسیٰؑ کے نام کیساتھہ علیہ السلام کہنا اور اونہین بڑے نبیون مین شمار کرنا اور روح اللہ
اور خدا کا کلمہ اور صاحب معجزات عظیم سمجھنا اس سے زیادہ بزرگی کیا ہوگی پس یہی فارقلیط آپ
عیسائیونکیطرف مخاطب ہے کہ کیا آپ لوگ میری محبت کو ناچیز جانتے ہو آپ تو اسی گروہ نصاریٰ سے

اشتہار

جناب امام اہل فن مناظرہ اہلکتاب سید محمد ابو المنصور صاحب بقاء اللہ نے تم
خیر و سرور مصنف کتاب **انعام عام** کی اور بہی اکثر تصنیفات ہین سے دو کتاب ہین
ایک **نوید جاوید** کہ جسکا حجم قریب تیس جزو کلان کے ہے اور دوسری کتاب
دولت فاروقی تواریخ بیت المقدس کہ جسکا حجم قریب بیس جزو کے
ہے اور اس مطبع مین اونکا چہاپا جانا تجویز ہوا ہے یہہ دونون کتابین پانچ
چہہ زبانون کے بیسیون تصنیفات علماء اہلکتاب سے لکہی گئین اور قیمت
نوید جاوید کی تین روپیہ اور قیمت دولت فاروقی کی دو روپیہ + بشرط
پیشگی مقرر ہے جن صاحبونکو کوئی کتاب مذکور خریدنا منظور ہو اپنی درخواست
بہ مع زر قیمت پاس اس احقر کے مطبع فاروقی دہلوی مین ارسال فرمائین فقط

العبد
میر معظم مالک مطبع فاروقی